RUKN-UL-ISLAM

رکن الاسلام

جلد نمبر9، شمارہ نمبر7، جولائی 2012ء، قیمت 20 روپے، شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ، رجسٹرڈ ڈیکلریشن نمبر 1388

فضیلت شب برأت

درس قرآن

حضرت مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عثمان مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت نائب وقت مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ اور تصوف

قومی سطح پر مسلک کے تحفظ کیلئے تمام سنی جماعتیں کم از کم ایجنڈے پر متفق ہو جائیں مشترکہ اعلامیہ

علامہ عزیر محمود الازہری کی جامعۃ الازہر کے شعبہ اردو کے چیئر مین سے ملاقات

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر سے صاحبزادہ فیاض الحسن قادری کی رکن الاسلام میں ملاقات

امام ربانی علیہ الرحمہ کی رائے علماء سوء کے بارے میں

فیضان شعبان

مجرم وزیراعظم سے راجہ رینٹل تک

روزہ اور طب جدید

CAPTAIN
CDI MOTOR CYCLE
باکمال لوگوں کی پسند
Quick Cash
CAPTAIN
CP-70
4 STROKE
Motorcycle
CAPTAIN
Pakistan Standard
ابوالخیر موٹرز (A.K) آٹو انڈسٹری
A.K. AUTO INDUSTRIES
S.I.T.E., HYDERABAD.
چیئرمین: محمد اقبال میمن 0300-8373256

ماہنامہ
رکن الاسلام
حیدرآباد Regd # 1398

بیاد
ہادی السالکین قدوۃ العارفین
شاہ محمد رکن الدین
قدس سرہ العظیم

بفیضانِ نظر
محبوب رب ودود
حضرت شاہ مفتی محمد محمود الوری
نور اللہ مرقدہ

زیر سرپرستی
پیر طریقت رہبر شریعت
حضرت علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر
دامت برکاتہم العالیہ

مدیر اعلیٰ
صاحبزادہ عزیر محمود الازہری

اعزازی مدیر
صاحبزادہ فائز محمود الازہری

مینیجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر محمد یونس دانش

جوائنٹ ایڈیٹر: مولانا حافظ شاہ نواز

کوآرڈینیشن آفیسرز
مولانا محمد اسلم رضا الازہری (مصر)
مولانا محمد امین نقشبندی الازہری (مصر)
مولانا افضل ندیم الازہری (افریقہ)
محمد طاہر تنولی (اسلام آباد)
حافظ محمد شعیب طاہر (لاہور)
مولانا اشرف سعیدی الازہری (پنجاب)
مولانا محمد اسحاق الوری (فیصل آباد)، محمد رفیق شیخ (کراچی)
محمد عامر (کراچی)، ارشاد احمد (حیدرآباد)

ادارت:
مفتی محمد عمر خلجی قادری: پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی شیخ (سندھ یونیورسٹی)
پروفیسر ریحان احمد مظہری، حکیم عتیق احمد

مجلسِ مشاورت
علامہ حافظ غلام انور الازہری (مصر) ● مولانا محمد انور مجددی
سید منیر احمد ● پروفیسر انور پٹھان (سندھ یونیورسٹی) ● پروفیسر ڈاکٹر عبدالقدوس (کشمیر)

سرکولیشن مینیجر: مولانا محمد شریف
کمپوزر: سکندر حیات زبیری
معاونین: حافظ عبدالقدوس، مولانا محمد طاہر الطاہری

قیمت فی شمارہ
20 روپے

ایڈورٹائزنگ
● محمد محسن محمودی ● عدنان احمد قریشی ● صبور احمد محمودی
● حاجی اقبال میمن ● سید حشمت حسین محمودی

اکاؤنٹ نمبر ABL: 1855-8
موبائل: 0333-3127580

رکن الاسلام آزاد میدان ہیرآباد حیدرآباد
فون 022-2633794-022-2617086
www.ruknulislam.org
younusati@yahoo.com

یہ رسالہ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک روانہ کیا جاتا ہے

متحدہ عرب امارات	90 درہم
مصر	90 پاؤنڈ
امریکہ	30 ڈالر
انڈیا	750 روپے
انگلینڈ	25 یورو

ایڈیٹر انچیف صاحبزادہ عزیر محمود الازہری نے بخاری پرنٹنگ سروسز سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ رکن الاسلام ہیرآباد حیدرآباد سے اجراء کیا

گلدستہ مضامین

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
1	اداریہ	مجرم وزیر اعظم سے دلیبر جنگل	3
2	نعت رسول مقبول ﷺ	مولانا حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ	5
3	درس قرآن	حضرت مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ	6
4	درس حدیث	حضرت علامہ عطا محمد بندیالوی رحمۃ اللہ علیہ	8
5	شرعی مسائل اور ان کا شرعی حل	ابوالشرف مفتی محمد عمر خلجی قادری	10
6	فیضان محمود	حکیم سید ظہیر احمد نقشبندی	12
7	قطب وقت مفتی محمد محمود الوریؒ اور تصوف	ابو وقاص محمد اسحاق الوری	14
8	فضیلت شب برأت	ابوالشرف مفتی محمد عمر خلجی قادری	23
9	صدا کا قحط پڑے گا تو ہم ہی بولیں گے	ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر	27
10	حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی رائے علماء سوء کے بارے میں	محترمہ حنا عزیز مسعودی	32
11	روزہ اور طب جدید	صاحبزادہ عزیر محمود الازہری	34
12	فیضان شعبان	ثریا فضل الٰہی بنت محمد یعقوب	36
13	حضرت عثمان مروندی رحمۃ اللہ علیہ	ڈاکٹر محمد یونس دانش	38
14	دل کا حملہ	ڈاکٹر سید عارف اللہ شاہ	41
15	مشورہ کلینک	ڈاکٹر سید عارف اللہ شاہ	42
16	روز و شب	ڈاکٹر محمد یونس دانش	43

☆ قومی سطح پر اور مسلک کے تحفظ کیلئے تمام سنی جماعتوں کو کم سے کم ایجنڈے پر متفق ہو جائیں صاحبزادہ زبیر، فیاض الحسن

☆ پیپلز پارٹی کی اتحادی حکومت کے پانچویں وفاقی بجٹ کو عوامی امنگوں کے منافی اور معیشت کی تباہی کا پروانہ ہے

☆ علامہ عزیر محمود الازہری کی جامعۃ الازہر کے شعبہ اردو کے چیئرمین سے ملاقات

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

مجرم وزیر اعظم سے راجہ رینٹل

پرویز مشرف نے اپنے اقتدار کو دوام بخشنے کیلئے NRO کا سہارا لیا جس کے ذریعہ قاتلوں دہشت گردوں لٹیروں، کرپٹ اور بدعنوان سیاست دانوں کے تمام سیاہ کارناموں کو NRO کے کے ذریعے دھونے کی کوشش کی لیکن عدلیہ نے NRO کے ذریعہ سیاہ کارناموں کی صفائی کے عمل کے خلاف جرأت مندانہ کردار ادا کرتے ہوئے NRO کو پارلیمنٹ کی طرف بھیج دیا جو اسے قانون کی شکل نہ دے سکی تو NRO کو نہ صرف عدلیہ نے چیلنج کیا بلکہ صدر آصف علی زرداری کی کرپشن کو بے نقاب کرنے کیلئے سوئس حکومت کو خط لکھنے کیلئے وزیر اعظم کو احکامات بھی جاری کیے وزیر اعظم نے عدلیہ کے احکامات پر عمل کرنے کے بجائے پارٹی کی وفاداری کو ترجیح دی اور آصف علی زرداری کی کرپشن کی پردہ داری کر کے توہین عدالت کے جرم میں سزا یافتہ مجرم وزیر اعظم ٹھہرے، عدلیہ اور انتظامیہ کی جنگ بالآخر مجرم وزیر اعظم کے خاتمے اور راجہ رینٹل کے اقتدار کی شروعات کی وجہ بنی محاذ آرائی کا سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا تھا کہ حکومت نے ملک ریاض کے ذریعہ آزاد عدلیہ کے تشخص پر شب خون مارنے کی کوشش کی جسے میڈیا نے بے نقاب کر دیا حکومت کی کمان سے نکلا ہوا تیر اور ملک ریاض کے بم سے ہوا نکل گئی میڈیا کی ضمیر فروشی بھی کھل کر سامنے آئی قوم صبر و تحمل سے یہ سب کچھ دیکھ رہی ہے جو وقت آنے پر کرپٹ اور بدعنوان افراد کے خلاف ووٹ کی طاقت ضرور استعمال کرے گی یوں تو گیلانی دور حکومت کے 50 ماہ پاکستان کی 65 سالہ تاریخ کے بدترین سال گزرے ہیں جس میں کرپشن، بدامنی، لاقانونیت، عدلیہ اور انتظامیہ کے درمیان محاذ آرائی ریاستی اداروں کے خلاف سازشوں اور قومی اداروں کے درمیان تصادم پیدا کر کے اپنے اقتدار کو دوام بخشنے کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ خراب طرز حکمرانی کے لحاظ سے یہ 50 ماہ پاکستان کیلئے بد ترین دور حکوت ثابت ہوئے ہیں۔ ٹرانس پیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کو کرپشن، ٹیکس چوری، اور خراب طرز حکمرانی کی وجہ سے 8.5 ٹریلین روپے نقصان اٹھانا پڑا اس دوران اسٹیٹ بینک کے 4 گورنر، 6 فنانس سیکریٹری، FIA کے 10 ڈائریکٹر جنرل تبدیل ہوئے پچھلے 20 ماہ سے وفاقی محتسب کا عہدہ خالی پڑا ہے۔ اب تک 3 نیب کے چیئرمین تبدیل ہو چکے ہیں، اندرونی

Marfat.com

دیبرونی قرضے 6700 ارب روپے سے بڑھ کر 12000 ارب روپے ہو گئے ہیں، پاکستان اسٹیل مل 11 ارب روپے کمانے والا ادارہ اب 120 ارب روپے کا نقصان دے رہا ہے، نیشنل بینک، پی آئی اے، سوئی سدرن گیس کمپنی جیسے منافع بخش ادارے تباہی کے دھانے پر پہنچ چکے ہیں اب ایک مجرم وزیر اعظم سے نجات کے بعد قوم پر رینٹل پاور پروجیکٹ کرپشن کے خالق راجہ رینٹل کو قوم پر مسلط کر دیا گیا ہے جو سر سے پاؤں تک کرپشن کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں۔ لیکن افسوس قوم کی ترجمانی کرنے والے اراکین پارلیمنٹ پر جنھوں نے اپنے مفادات اور اقتدار کی حرص میں تمام تر کرپشن کے الزامات کے باوجود راجہ رینٹل کو ملک کا وزیر اعظم منتخب کیا جس سے ایسا لگتا ہے کہ قوم کے خون پسینہ کی کمائی پر چلنے والی پارلیمنٹ عوام کو درپیش مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کی بجائے صرف اور صرف اپنے اقتدار اور مفادات کی فکر میں لگے ہیں۔ ملک کی اکثریت بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، سی این جی کی بندش، گیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں گرانی کے طوفان اور پینے کے صاف پانی سے محروم سراپا احتجاج بنی ہوئی ہے، بدامنی لاقانونیت کا بازار گرم ہے، رنگ و نسل اور زبان کی بنیاد پر نفرتوں کو پروان چڑھایا جا رہا ہے مسلمان کا مسلمان لہو بہا رہا ہے کس نے کس کو قتل کیا کون مر رہا ہے اور کیوں مارا گیا ہے کسی کو کچھ معلوم نہیں پھر بھی شہر کراچی میں روزانہ درجنوں افراد موت کی آغوش میں سلائے جاتے ہیں عصبیتوں کا آتش فشاں انسانوں کو بڑی تیزی سے نگل رہا ہے اور سیکورٹی ادارے، ایجنسیاں، قانون کے محافظ خاموش تماشائی بنے سب کچھ دیکھ رہے ہیں، اخلاقی اقدار کا جنازہ نکل رہا ہے، ملی غیرت و حمیت کی کوئی قدر نہیں رہی، انصاف کو ایوان صدر کی لونڈی بنانے کیلئے اداروں کو آپس میں لڑانے اور خود سیاسی شہید بن کر مظلومیت کے نام پر قوم کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش ہو رہی ہے ایک بجٹ حکومت نے دیا ہے، جس نے عوامی خواہشات اور آرزوں کا گلہ گھونٹ دیا گیا ایک بجٹ 14 شعبان کو آئے گا جس میں خالق کائنات سال بھر کے معاملات کا فیصلہ فرمائے گا۔ مسلمان اس بجٹ اور میزان کو درست کرنے کیلئے اپنے کردار کی تعمیر کر لیں اپنے معاملات کو صراط مستقیم کے راستے پر لے آئیں اور اللہ کی زمین پر اللہ اور اس کے حبیب کریم ﷺ کے نظام کو نافذ کرنے کیلئے کمربستہ ہو جائیں اللہ کا وعدہ سچا ہے جو اس کے دین کو غالب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اللہ ان کی فرشتوں کے ذریعے مدد فرماتا ہے۔ قوم اس شب برات کو بارگاہ رب العزت میں سجدہ سجود ہو کر اپنے سابقہ گناہوں کی معافی مانگے اور آئندہ ملک و قوم کو سیدھے راستہ پر چلانے کیلئے اسلام کے زریں اصولوں کو اختیار کر لے ۔

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

تم ذاتِ خدا سے نہ جُدا ہو نہ خُدا ہو
اللہ کو معلوم ہے کیا جانئے کیا ہو

میں کیوں کہوں مجھ کو یہ عطا ہو یہ عطا ہو
وہ دو کہ ہمیشہ میرے گھر بھر کا بھلا ہو

جس بات میں مشہور جہاں ہے لبِ عیسٰی
اے جانِ جہاں وہ تری ٹھوکر سے اَدا ہو

یوں جھک کے ملے ہم سے کمینوں سے وہ جس کو
اللہ نے اپنے لئے خاص کیا ہو

مٹی نہ ہو برباد پسِ مرگِ الٰہی
جب خاک اُڑے میرے مدینہ کی ہوا ہو

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھادے
جس کو میری سرکار سے ٹکڑانہ مِلا ہو

اللہ یوں ہی عمر گزر جائے گدا کی
سرخم ہو درِ پاک پر اور ہاتھ اٹھا ہو

شاباش حسنؔ اور چمکتی سی غزل پڑھ
دل کھل کر آئینۂ ایماں کی جِلا ہو

Marfat.com

درسِ قرآن

حضرت شاہ مفتی محمد محمود الوری رحمہ اللہ

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ کی تاریخ ولادت عشق ہے اور تاریخ وفات کمال عشق معلوم ہوا کہ اتباع اور محبت میں کامل ہو کر دنیا سے گئے یہ بھی غرض تخلیق ہے جس کو خوب ادا کیا انانیت کو خوب فنا کیا کہ کمال عشق دال ہے کہ انانیت کہاں ایک مرتبہ آپ نے ایک ہزار درہم گز کپڑا لانے کا حکم دیا خادم گیا تو دوکان دار نے کہا کہ بادشاہوں کیلئے بھی کوئی کپڑا اس فقیر نے نہ چھوڑا ایک کیل جیسی ہلاکت کے قریب ہو گیا آپ نے فرمایا کہ مجھے تین مرتبہ حکم ہوا کہ اتنے گز کا کپڑا اے عبدالقادر پہن تو میں نے پہنا مگر یہ کفن ہے کوئی پہلے موت کے پہنتا ہے یہاں ہزار موت کے بعد پہنا میں نے پس اتباع سے موت حاصل کرو یہ عشق سے ہے۔

اے دوائے نخوت و ناموس ما

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ : پس اول اللہ کی محبت حاصل کر پھر اتباع کر محبوب کردار و اخلاص حاصل کر۔ محبوب الٰہی ہو جائے گا ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ " على قدر هيبتك بخالقك الخلق وعلى قدر محبتك لِلّٰهِ يحبك الخلق وعلى قدر اشتغالك بالله ويشتغل الخلق باشتغالك " پس اتباع سے اخلاق حاصل کر۔ اور خادم بزرگوں کا بن کا محبوب حق و خلق بنو۔ لمبے لمبے سجدے، خشوع و خضوع طمانیت کیساتھ اچھے معلوم ہوتے ہیں اتباع سنت میں سجدہ محبوب ہو گیا، اس طرح رکوع محبوب، قیام محبوب، اخلاق محبوب، عادات محبوب غرضیکہ موافقت سے ہر چیز محبوب۔

اتباع سے مقصد اپنی انانیت کی فنائیت، اب اللہ کا ولی ہو جائے اللہ کی حمایت میں آجائے گا جتنی موافق ہوگا اور موافقت پیدا کرے گا حمایت حق میں آئے گا پھر وہ شان ہوگی کہ جو کوئی اس کی مخالفت کرے گا اللہ تعالی کی لڑائی ہے۔

چنانچہ ایک چیل نے حضرت غوث اعظم پر اوپر سے خاک گرادی آپ نے بنظر قہر دیکھا فوراً دھڑ سر الگ ہو کر گر گیا دیکھو پارٹی میں آدمی یہ دیکھتا ہے کہ طاقت بڑی کس طرف ہے اسی میں داخل ہوتا ہے۔ اس تجلی طاقت کی حمایت ملتی ہے جو اس کے مخالف اس سے جنگ ہے۔ پس تم حزب اللہ میں داخل ہو جاؤ مخالفت مت کرو موافقت کرو کسی طرح اتباع سے باہر مت ہو پھر جو تمہارا دشمن اس اللہ کی جنگ میں " من عادلی ولیا فقد اذنته بالحرب " پس اتباع وہ چیز کہ اول محب نظر آتا ہے پھر محبوب ہو جاتا ہے اپنی مرضی پہ محبت کو اصل عظیم جانے، ایک صحابی نے عرض کیا کہ زیادہ نماز روزے میرے پاس تو نہیں فقط محبت ہے۔ محبت جب زیادہ ہو جب ماسوی کی محبت کم ہو قلب دو طرف متوجہ نہیں ہو سکتا لہذا صوفیائے نے اپنے قلب کو ماسوی کی محبت سے نفی

Marfat.com

کر کے فارغ اللہ کی محبت کیلئے کرنا شروع کیا جتنا قلب خالی ہوتا گیا محبت الٰہی سے پر ہوتا گیا حتی کہ رابعہ بصری سے دریافت کیا سلطان کی دشمنی کے بارہ میں فرمایا کہ حب الٰہی سے قلب اتنا پر ہے سلطان کے تصور کی ہی گنجائش نہیں، اس سے دشمنی تو بعید کی چیز ہے۔ پس ایسے ماسوی سے قلب کو فارغ کر کے عبادت طاعت کیلئے کھڑے ہو اسی کو قرآن نے ظاہر کیا ہے "فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ" حدیث شریف میں ہے "یا ابن ادم تفرغ لعبادتی املاء صدرک غنا۔

ورنہ مشغولیاں دیدوں گا قلب کی یکسوئی چھین لوں گا اور آخر مرنا ضروری ہے اسی میں مرجاوے "لا ابالی فی ای وادھلک" کمال عشق ان کی تاریخ وفات سے، کمال محبت میں ہی تصوف ہے تو اب کامل صوفی ہوئے معلوم ہوا محبت صوفیا سے ملے گی بحر العلوم میں ہے کہ بعض کہتے ہیں کہ ولایت اور تصوف ایک ہے مگر جمہور کہتے ہیں تصوف مرتبہ خاص ہے ولایت سے جب محبت شوق تمام وکمال حاصل ہو جائے تو منصب تصوف حاصل ہوتا ہے۔

(بقیہ برائے صفحہ نمبر:۳۹)

دور میں سندھ میں سومرو خاندان کی حکمرانی تھی حضرت عثمان مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ پر آخری عمر میں وجد و جذب کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی آپ نہ صرف بلند پائی درویش تھے بلکہ اعلیٰ درجہ کے عالم باعمل اور صرف نحو اور مروجہ علوم کے ماہر تھے۔ کرامات کے بے شمار واقعات ہیں کہتے ہیں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دم کردہ پانی سے بیمار شفاء پا جاتے تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تبلیغ کا انداز سادہ مگر انداز گفتگو نہایت متاثر کن تھا جس کے سبب آپ کی شہرت دور دراز تک پھیلی اور لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ درحقیقت معبود حقیقی کے عشق میں گم اور رسول کریم ﷺ کی محبت سے سرشار تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ قائم اللیل اور صائم الدھر تھے۔ آپ کی ولادت قابل رشک ہے آپ صحیح العقیدہ سنی قادری تھے جس پر تاریخ کے اورق شاہد ہیں اور آپ کے قلندری طریقے میں ہمہ وقت مشغول بحق رہنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے 21 شعبان المعظم 637ھ کو وصال پایا۔ فیروز شاہ تغلق کے دور میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا روضہ تعمیر کرایا گیا۔ جو آج بھی مرجع خلائق ہے ۔آپ کا سالانہ عرس 15 سے 20 شعبان تک سہون شریف میں منایا جاتا ہے۔

(بقیہ برائے صفحہ نمبر:۳۷)

میرے والد اور والدہ اور بھائی حیدرآباد زیارت کے لئے گئے۔ واپسی میں کراچی آتے ہوئے لیاقت آباد دس نمبر پر چند شر پسندوں نے بس کو روک لیا ان کے ہاتھوں میں لکڑیاں تھیں جن سے وہ آگ لگا رہے تھے۔ جو بس آرہی تھی اُس کو آگ لگا رہے تھے۔ ان کی بس کو روک لیا، یہ دیکھتے ہی والد صاحب نے حضرت کو پکارا کہ حضرت یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ یہ التجا کرنی تھی کہ سب طرف سے آواز آنا شروع ہوگئی۔ اس بس کو چھوڑ دو دوسری کو آگ لگاؤ ۔۔۔ یہ تھی حضرت کی کرامت کہ ہم ساتھ خیریت کے واپس کراچی پہنچ گئے۔ جب دنیا کی آگ سے ہمارے پیران عظام بچا لیتے ہیں۔ تو ہم مریدوں اور چاہنے والوں کو جہنم کی آگ سے بھی بچالیں گے۔

Marfat.com

درسِ حدیث

استاذ العلماء حضرت علامہ عطا محمد بندیالوی کی مشکوٰۃ شریف کی تدریس کے دوران
حضرت علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے جو نوٹس تیار کیے ہیں وہ پیش خدمت ہیں

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَاِنَّمَا هُوَ الْكُفْرُ اَوِ الْاِيْمَانُ (رواہ البخاری)

ترجمہ: روایت ہے حضرت حذیفہؓ سے فرماتے ہیں کہ نفاق، رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تھا لیکن آج یہ کفر ہے یا ایمان (بخاری)

اِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ.... الخ: یعنی حکم نفاق فقط حضور ﷺ کے زمانہ تک تھا کہ ان منافقین کو برا بھلا کچھ مت کہو لیکن اب یہ حکم نہیں رہا بلکہ اب تو خوب ان کی مرمت کی جائے، یہ حکم اس وقت کیوں تھا۔

اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اس میں عام کفار پر رعب طاری ہوتا تھا کہ اللہ اکبر مسلمانوں کی اتنی بڑی تعداد، تو اس مصلحت کے تحت کہ شروع میں مسلمانوں کی کثرت معلوم ہوتی تھی ،لہٰذا منع کر دیا کہ ان کو کچھ مت کہو عام کافر تو یہی سمجھیں گے کہ یہ بھی شاید مسلمان ہیں۔

یا اس حکم میں مصلحت یہ تھی کہ اگر آپ ﷺ ان کو قتل کا حکم دے دیتے تو یہ لوگ غلط پروپیگنڈا شروع کر دیتے۔ کہ مسلمانوں میں تو اپنوں میں پھوٹ پڑ گئی۔

تیسری مصلحت اس میں یہ تھی کہ منافقین سے اچھے سلوک کا اس لئے حکم دیا تا کہ ہوسکتا ہے کہ ان کے دل سے نفاق نکل جائے جب وہ یہ سلوک مسلمانوں کی طرف سے دیکھیں اور پھر اپنے کرتوتوں پر نظر ڈالیں تو ہوسکتا ہے ان کو شرم آجائے کہ ہم اتنے اچھے آدمیوں کی کیوں مخالفت کرتے ہیں جو ہمارے ساتھ اتنا اچھا سلوک کرتے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ وہ منافقین اس حسن سلوک سے اسلام لے آئیں۔

باب فی الوسوسة: وسوسہ اور الہام کے درمیان فرق ہے، جو چیز انسان کے دل میں آتی ہے اگر وہ برائی کی طرف بلاتی ہے تو اس کو "وسوسہ" کہتے ہیں اور اگر وہ چیز اور وہ خیال کسی نیکی اور اچھائی کی طرف بلاتا ہے تو اس کو "الہام" کہیں گے، صحیح مذہب یہ ہے کہ معصوم کا الہام تو شرعی دلیل بن سکتا ہے لیکن غیر معصوم کا نہیں بن سکتا جیسے انبیاء کہ یہ معصوم ہیں تو ان کا الہام شرعی دلیل ہے۔

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِیْ مَا وَسْوَسَتْ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَتَکَلَّمْ" (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی ﷺ نے یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان کے دلی خطرات میں درگزر فرما دی۔ جب تک کہ اس پر کام یا کلام نہ کریں۔ (مسلم وبخاری)

تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِیْ.. الخ: **سوال** "یہ سینہ (صدر) تو ذی عقل ہے نہیں جو وسوسہ کرے بلکہ وسوسہ تو نفس ناطقہ کرتا ہے، تو پھر اس کی طرف نسبت کرنا درست نہ ہوئی؟

جواب: اس کا جواب یہ ہے کہ مجازاً اسکی طرف نسبت کردی گئی کیونکہ یہ محل بنتا ہے اس وسوسہ کا لہٰذا یہ مجازاً کہہ دیا۔

اعتراض: اب یہاں دوسرا یہ اعتراض اور بھی پیدا ہوتا ہے کہ اس میں امت نبی اکرم ﷺ کی کیا خصوصیت؟ کیونکہ یہ تو ہر امت کیلئے حکم ہے کہ انکا وسوسہ قابل معافی ہوتا ہے اور اس سے تجاوز کیا جاتا ہے۔

جواب: تو اس کا جواب یہ ہے کہ امت دو قسم کی ہوتی ہے ایک امت دعوت اس میں تمام کفار بھی شامل ہیں اور دوسری ہوتی ہے امت اجابت اس میں فقط وہ لوگ داخل ہیں جنہوں نے اسلام کو قبول کیا، اور یہ حکم اس ہی امت اجابت کو ہے، تو اب یہ اعتراض درست ہوگا کہ یہ امت تو اس میں مختص نہیں ہے بلکہ یہ حکم تو دوسری امتوں کیلئے بھی معاف ہے۔

تو اب اس کا جواب یہ ہوگا کہ دل سے تعلق رکھنے والے اعمال چار قسم کے ہیں۔

(۱): ھاجس : یعنی وہ خیالات جو بلا اختیار دل میں آجائیں، توجہ وغیرہ اس طرف کچھ نہ ہو اچانک آجائیں تو ان کا نام "ھاجس" ہے، یہ عام ہیں جو سب امتوں پر معاف ہے اس امت محمد یہ کا اس میں کوئی خاصہ نہیں ہے۔

(۲): خاطر اب وہ خیالات جو دل میں اچانک بلا اختیار آگئے تھے اب وہ شخص ان کو اختیار سے کرنے لگا، اور اپنی مرضی سے انکا خیال لانے لگا۔ یعنی اس کو عمداً ذہن میں استقرار دیا تو اب یہ اس امت کا خاصہ ہے کہ اس پر یہ بھی معاف ہے جبکہ یہ وصف دوسری امتوں کو نہیں دیا گیا۔

(۳): میل الطبع : پھر جب اس نے ان خیالات کو اپنے ذہن میں استقرار دیا تو اس کو لذت وسرور محسوس ہونے لگا اور اس شی کی طرف اس کا میلان اور خواہش ہوگئی۔ (بقیہ برصفحہ نمبر: ۲۶)

Marfat.com

شرعی مسائل اور ان کا شرعی حل

ابو الشرف مفتی محمد عمر خلجی قادری

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے کے بارے میں کہ میری بیوی میں جن ہے جو میری بیوی کو تنگ کرتا ہے اور مجھے کہتا ہے کہ اسے طلاق دے کہ پہلے ہی اس لڑکی کے گھر والوں کو ہم نے کہ دیا تھا کہ اس کا کہیں نکاح نہ کرنا اگر کیا تو ہم اس لڑکی اور اس کے شوہر اور اس کے گھر والوں کو نہیں چھوڑیں گے اب میرے سارے گھر والے پریشان ہیں کیا کریں اس کا کوئی حل بیان فرمائیں۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ: الجواب ھو الموافق بالصواب : نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک ساتھی جن ہوتا ہے اور ایک ساتھی فرشتہ ہوتا ہے ما منکم من احد الا وقد وکل بہ قرینہ من الجن وقرینہ من الملٰئکۃ (مسلم) اور وہ انسان کے رگوں میں خون کے ساتھ دوڑتا ہے ان الشیطان یجری من الانسان مجری الدم (بخاری مسلم) وہ اسے ڈراتا ہے برائی اور خرابی سے اور حق کی تکذیب میں مبتلا کرتا ہے فاما لمۃ الشیطان فایعاد بالشر وتکذیب بالحق (ترمذی شریف) وہ ان میں لڑائی جھگڑے کرواتا ہے ولکن فی التحریش بینھم (مسلم) پھر ایک جن بڑے شیطان کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے میں نے میاں بیوی میں جدائی کروادی بڑا شیطان بہت خوش ہوتا ہے اور اس کو اپنے سے چمٹا لیتا ہے اور اس جن سے کہتا ہے تو نے بہت بڑا کام کیا ہے ثم یجیء احدھم فیقول ما ترکتہ حتی فرقت بینہ وبین امرأتہ قال فیدنیہ منہ ویقول نعم انت (مسلم) آپ کی اہلیہ کے ساتھ شیطانی حرکات اور شیطان کی فریب کاریاں ہیں وہ انسان کو ایسے فریب دیتا رہتا ہے موصوفہ پاک صاف رہیں پنج وقتہ نماز ادا کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی جنات اسے کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے اور یہ دعا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اللہ کے فضل سے جنات وشیطان کے مکروفریب سے محفوظ رہے گی اور مزید حفاظت کے لئے حضرت علامہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب زید مجدہ کی تصنیف "مسنون دعائیں" کے صفحہ نمبر ۲۱ر۲۲ پر لکھی ہوئی دعا پڑھ لیا کریں کسی عامل کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسجد میں ایک مقتدی AC لگوانا چاہتا ہے جس کا بل میٹر سے ادا کرنے کے بجائے میٹر ریڈر کو کچھ پیسے دیکر ماہانہ فکس بل ادا کیا جائے گا قرآن وحدیث کی

Marfat.com

روشنی میں اس مسئلے کی وضاحت فرمائیں۔(المستفتی: محمد اقبال سعیدی نیو محمدی جامع مسجد لطیف آباد)

جواب: باسمہ سبحانہ وتعالیٰ :الجواب ھو الموافق بالصواب: میٹرریڈر کو کچھ پیسے دیکر بجلی بغیر میٹر کے استعمال کرنا ناجائز وحرام ہے میٹر ریڈر کو دینا رشوت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا الراشی والمرتشی فی النار (طبرانی صغیر عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔لعنۃ اللہ علی الراشی والمرتشی (مسند امام احمد، ابن ماجہ، ابوداؤد، ترمذی عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) اللہ کی لعنت ہو رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے پر۔لعن اللہ الآکل والمطعم الرشوۃ (کنز العمال ج۶) اللہ نے لعنت فرمائی ہے رشوت کھانے اور کھلانے والے پر۔یہ قومی املاک کو بھی نقصان پہنچانا ہے لہٰذا میٹر ریڈر کو رشوت دیکر بغیر میٹر کے بجلی استعمال کرنا شرعاً ناجائز وحرام ہے اور ملکی قانون کے اعتبار سے بھی جرم ہے اس طریقے سے بجلی خواہ مسجد میں استعمال ہو یا کسی اور جگہ پر ناجائز وحرام ہے واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر محراب کے بیچ میں نعلین پاک لگایا ہوا ہو اور محراب کی اردگرد آیۃ الکرسی اور دیگر آیات لکھی ہوئی ہوں تو کیا اس طرح کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں اس صورت میں نماز کا کیا حکم ہے اور اس کے اردگرد بیت اللہ اور روضہ رسول ﷺ کی شبیہ بھی لگی ہوئی ہے؟(سید ظہور الحسن)

جواب: باسمہ سبحانہ وتعالیٰ :الجواب ھو الموافق بالصواب: محراب کی دیوار میں آرائش وزیبائش قد انسانی سے اوپر ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ حالت قیام میں جب نمازی سجدہ کے مقام پر نگاہ جمائے تو نظر کا پھیلاؤ وہاں تک نہ ہو، کہ نمازی کا خیال بٹے ولا بأس بنقشہ خلا محرابہ فانہ یکرہ لانہ یلھی المصلی ویکرہ التکلف بدقائق النقوش ونحوھا خصوصاً جدار القبلۃ قالہ الحلبی وفی حظر المجتبی وقیل یکرہ فی المحراب دون السقف والمؤخر انتھی وظاھرہ ان المراد بالمحراب جدار القبلۃ فلیحفظ (الدر المختار) لانہ یلھی المصلی :ای فیخل بخشوعہ من النظر الی موضع سجودہ ونحوہ وقد صرح فی البدائع فی مستحبات الصلوٰۃ انہ ینبغی الخشوع فیھا ویکون منتھی بصرہ الی موضع سجودہ الخ (شامی ج۱/۶۵۸) اسی طرح نعل پاک کی شبیہ محراب میں قد انسانی سے اوپر ہے تو بلا کراہت جائز ہے اگر قد انسانی سے نیچے ہے تو کراہت تنزیہی ہے و کذا صرح فی الاشباہ ان الخشوع فی الصلاۃ مستحب والظاھر من ھذا ان الکراھۃ ھنا تنزیھۃ فافھم (شامی ج۱/۶۵۸) اور محراب کی اردگرد قرآنی آیات تحریر ہوں اس میں کسی طرح کوئی قباحت نہیں ہے یا نعل پاک کے اوپر محراب میں صلوٰۃ وسلام کا جو طغرا لگا ہوا ہے اس میں بھی شرعاً کوئی (بقیہ صفحہ:۴۴)

Marfat.com

(فیضان محمود)

شیخ العالم مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ

حکیم [illegible] احمد نقشبندی

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم

قرآنی آیات اور حدیث مبارکہ اور بزرگان دین کے اقوال سے ثابت ہے کہ اولیاء اللہ کے اس دنیا سے چلے جانے کے بعد ان کا فیض منقطع نہیں ہوتا بلکہ مخلوق خدا ان کے قبور سے اور ان کی طرف رجوع ہو کر اللہ کی رحمت سے فیض یاب ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ حضرات قرآن پاک کی رو سے زندہ ہوتے ہیں اور ان کو مردہ نہ کہنے اور نہ سمجھنے کا حکم آیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○ (سورہ بقرہ:۱۵۴)

ترجمہ: جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔

جب یہ زندہ ہوئے تو ان سے مدد حاصل کرنا جائز ہوا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو شہداء کے بارے میں ہے جو کہ تلوار سے راہ خدا میں مارے جائیں مگر یہ غلط تشریح ہے اس لئے کہ آیت میں لوہے کی تلوار کا کوئی ذکر نہیں جو حضرات عشق الٰہی کی تلوار سے مقتول ہوئے وہ بھی اس میں داخل ہیں (روح البیان) ہر ولی شہید ہے چونکہ وہ حب الٰہی میں زندگی گزارتا ہے اور حب الٰہی میں پردہ فرماتا ہے اور اس حدیث شریف کے مصداق ہوتا ہے کہ "من مات حب اللہ فھو شھید" ترجمہ: جن کا وصال اللہ کی محبت میں ہوا وہ شہید ہے۔ چنانچہ ہر ولی کی قبر انور سے فیض کے انوار جاری رہتے ہیں اور تا قیامت مخلوق خدا فیضیاب ہوتے رہیں گے۔

عارف کامل ولی برحق، شیخ العالم حضرت قبلہ مفتی محمد محمود الوریؒ کا نام گرامی اہل طریقت میں خوب چمک رہا ہے۔ آپؒ نے ہزاروں مردہ دلوں کو نہ صرف کلمہ طیبہ پڑھا ڈالا۔ بلکہ ان کے دلوں کو عشق مصطفیٰ ﷺ کی لذت سے بھی گرما ڈالا۔ حقیقت میں اس ولی کامل، عارف باللہ کی کیا شان بیان کیجائے جن کے والد گرامی حضرت شاہ محمد رکن الدین الوریؒ ہوں، جن کے سسر مفتی اعظم ہند حضرت مفتی مظہر اللہ دہلویؒ ہوں اور جن کے خلیفہ حضرت قبلہ حکیم قاضی مشتاق احمد حیدریؒ جیسے برگزیدہ شخصیات ہوں۔ مفتی صاحبؒ تو شایان شان تھے۔ ایسا نورانی چہرہ کہ جب نظر پڑ جائے تو باطن نور ایمان سے بھر جائے۔ مفتی صاحب زہد و تقویٰ، اخلاص و محبت، صدق و صفا اور علم و فضل میں یگانہ روزگار تھے۔ اپنے والد کے حقیقی جانشین تھے۔ اور کیوں نہ ہو۔ جن کو اجازت

Marfat.com

وخلافت دربارِ نبی کریم ﷺ سے ملی ہو۔ جب کسی مرید کو خواب میں دربارِ رسالت ﷺ کی زیارت ہوئی ہمیشہ مفتی صاحب کو نبی کریم ﷺ کے قریب پایا۔ یقیناً دربارِ رسالت ﷺ میں آپ کا نام بہت اونچا ہے۔ ساری زندگی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی پیروی کرتے ہوئے گزاری دین اسلام کی سربلندی اور تبلیغ کیلئے کبھی تقریریں فرمائیں تو کبھی محفلیں سجاتے۔ کبھی عمل سے تبلیغ فرماتے تو کبھی روحانیت سے، کبھی اپنی بے شمار نایاب علم و عرفان سے بھری کتابوں کے ذریعے تو کبھی تعویزات کے ذریعے۔ تعویزات پر تو اللہ نے کیا خوب کمال عطا فرمایا تھا کہ اگر کسی کاغذ پر دو لکیریں ڈال دیں تو بے اولادوں کے دو بیٹے پیدا ہو جاتے (سبحان اللہ)۔

قبلہ مفتی صاحب طبیب حاذق تھے۔ لیکن طب کو پیشہ نہیں بنایا، مریض کو بغیر پیسوں کے نسخہ بنا دیا کرتے تھے۔ بعض اوقات دوائیاں بھی اپنی طرف سے دے دیتے۔ جب بھی کوئی سائل آپ کے در پہ آتا اس کا نہ صرف مسئلہ حل فرما دیتے بلکہ اس کو اپنی نورانی مقبول دعاؤں سے بھی خوب نوازتے کبھی کوئی آپ کے در سے خالی ہاتھ نہ جاتا۔ فقیر کے جد امجد قبلہ حکیم صاحبؒ سے تو بڑا ہی خاص قلبی و روحانی تعلق تھا۔ الحمد للہ! دادا حضورؒ اور فقیر کے والد گرامی حضرت حکیم زبیر احمدؒ بچپن ہی سے اس احقر کو قبلہ مفتی صاحبؒ کے عرس مبارک کی حاضری کروایا کرتے تھے۔ یہ حاضریاں نعمت سے کم نہیں۔ انمول ہیں۔ رب کی بارگاہ میں جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے اور انشاء اللہ جب تک سینے کے اندر یہ دل دھڑکتا رہے گا فقیر اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے فیضانِ محمودیہ سے فیضیاب ہوتا رہے گا۔ جب بھی حاضر ہوا حضرت مفتی صاحبؒ نے کرم کی بارش فرمائی کبھی خالی ہاتھ نہ بھیجا۔

مفتی صاحبؒ کے وصال پر قبلہ حکیم صاحبؒ نے فرمایا کہ "اب سلسلے کو زیادہ فوائد حاصل ہونگے"، یقیناً اس عالم سے پردہ فرمانے کے بعد اختیارات میں اضافہ ہو گیا اور فیض مزید بڑھ گیا۔ فقیر نے تو اپنی اس گنہگار آنکھوں سے حضرت مفتی صاحبؒ کا فیض دیکھا۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ " کچھ سال پہلے حیدرآباد عرس شریف میں حاضری ہوئی۔ جب حیدرآباد سے کراچی پہنچا تو نسبت غالب آگئی تھی۔ عجب کیفیت تھی جو بیان سے باہر ہے۔ حیدرآباد عرس کا لنگر تناول فرمانے بیٹھ گیا اور ساتھ جو کتابیں ملی تھیں اس کے مطالعے میں مشغول ہو گیا اچانک پیچھے محلے میں شادی کے سلسلے میں ہندوانہ بے ہودہ گانوں کی آوازیں آنے لگی۔ بڑا افسوس ہوا کہ ایک ہم ہیں جو ایسی مبارک محفل سے فیضیاب ہو کر آئے ہیں اور ایک یہ کم عقل لوگ!...... غصہ بھی آرہا تھا کیونکہ کتابیں پڑھنے میں بار بار خلل پیدا ہو رہا تھا کہ فقیر اچانک مفتی صاحبؒ کی طرف متوجہ ہوا اور دل میں کہا کہ "حضرت اگر ہماری حاضری آپ نے قبول فرمائی ہے تو یہ گانے بند کروائیں" حضرت کی آواز آئی کیا چاہتے ہو فقیر نے کہا "آپس میں لڑوا دیں" پھر مصروف ہو گیا۔ آپ یقین جانئے اُسی گھر (بقیہ ص:۲۲)

Marfat.com

قطب وقت مفتی محمد محمود الوری نور اللہ مرقدہ اور تصوف

ابو قاسم محمد اسحاق (فیصل آباد)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

ترجمہ: تم مجھے یاد کرو میں تمہارا چرچا کرونگا۔ میرا شکرادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔ (پ:۲: سورۃ البقرہ)

تصوف: امام قشیری مختلف آراء نقل کرنے کے بعد اپنی رائے کا اظہار یوں کرتے ہیں یعنی صوفی کے لفظ کا ماخذ اشتقاق عربیت کے لحاظ سے اور قواعد صرف کی رو سے معلوم نہیں ہوتا۔ سیدھی صاف بات یہ ہے کہ یہ اس فن کا لقب ہے۔ علامہ ابن خلدون نے بھی قشیری کی اس رائے کو پسند کیا اور فرماتے ہیں کہ: تصوف کا معنی ہے عبادت پر ہمیشہ پابندی کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف ہمہ تن متوجہ ہونا۔ دنیا کی زیب و زینت کیطرف سے روگردانی کرنا لذت مال اور جاہ جس کی طرف عام لوگ متوجہ ہیں اس سے کنارہ کش ہونا، یہ طریقہ صحابہ کرام اور سلف صالحین میں عام مروج تھا۔

اکثر حضرات تصوف کی تعریف میں اخلاقی پہلو کیطرف زیادہ توجہ کرتے ہیں اور یہ نظریہ حلقہ صوفیاء میں بھی مقبول ہے اس نظریہ کے مطابق جن حضرات نے تصوف کی تعریف کی ہے ان میں چند نمونے پیش خدمت ہیں:

ابوبکر الکتانیؒ: ابوبکر الکتانی فرماتے ہیں۔ یعنی تصوف خلق کا نام جو خلق میں تجھ سے برتر ہوگا وہ صفائی میں بھی تجھ سے بڑا ہوگا۔

ابومحمد الحریزیؒ: ابومحمد الحریزی سے کسی نے تصوف کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا یعنی اعلیٰ اور عمدہ خلق میں داخل ہونا اور ہر رذیل عادت سے باہر نکلنا تصوف ہے۔

ابوالحسن النوریؒ: ابوالحسن النوریؒ تصوف کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ تصوف نہ رسم ہے نہ علم ہے بلکہ یہ خلق کا نام، تصوف، حریت، کرم۔ بے تکلفی اور سخاوت کا دوسرا نام ہے۔

ابن سینا: ابن سینا نے اپنی کتاب الارشادات میں بڑی وضاحت سے زاہد، عابد اور صوفی میں جو فرق ہے اسے بیان کیا ہے۔ لکھتے ہیں جو شخص دنیا اور اس کی لذتوں سے منہ موڑے اسے زاہد کہتے ہیں۔ جو شخص ہر لمحہ عبادت میں مصروف رہے اسے عابد کہتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ جو شخص ہمیشہ اپنے فکر کو قدس

Marfat.com

جبروت کی طرف متوجہ رکھتا ہے اور ہر لحظہ اپنے باطن میں نور حق کی تابانی کا آرزومند ہوتا ہے اسے عارف کہتے ہیں اور ابن سینا کے نزدیک عارف ہی صوفی کہلانے کا مستحق ہے۔ زاہد اور عابد۔ زہد و عبادت کو اس لئے اختیار کرتے ہیں کہ انہیں دوزخ سے نجات ملے اور جنت نعیم کی سروری مسرتیں نصیب ہوں صوفی بھی دنیا کی زینتوں اور لذتوں سے دامن کش رہتا ہے اور ہمہ وقت معروف عبادت رہتا ہے لیکن اس کے پیش نظر کوئی خوف یا طمع نہیں ہوتا وہ فقط اس لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے کہ وہ اس کا محبوب و مطلوب اور ہر قسم کی عبادت اور نیاز مندی کا مستحق ہے۔

حضرت رابعہ بصریہ: حضرت رابعہ بصریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا یہ ارشاد اس حقیقت کو واضح کرنے کیلئے کافی ہے۔ ایک روز انہوں نے بارگاہ الٰہی میں یوں عرض کیا: اے اللہ! اگر میں تیری عبادت آتش دوزخ کے خوف سے کرتی ہوں تو مجھے اس میں جھونک دے۔ اور اگر میں جنت کے لالچ کیلئے کرتی ہوں تو مجھے اس جنت سے محروم رکھ۔ اور اگر میں صرف تیری ذات کیلئے تیری عبادت کرتی ہوں تو اے میرے محبوب مجھے اپنے شرف دیدار سے محروم نہ رکھیو۔

معلوم ہوا کہ تصوف نہ صرف اخلاق حسنہ کا نام ہے نہ صرف دنیا کی لذتوں اور مسرتوں سے کنارہ کشی کا نام اور نہ صرف شب و روز معروف عبادت رہنے کا نام ہے اگرچہ وہ ان تمام چیزوں کو شامل ہے لیکن وہ ان کے ماسوا اور چیز ہے۔ اس لئے ابھی ہمیں تصوف کی ایسی تعریف کی ضرورت ہے جس سے اس کی حقیقت تک رسائی حاصل ہو جائے۔

ابوسعید الخراز: سے صوفی کے بارے میں پوچھا گیا آپ نے فرمایا جس کے دل کو اس کا رب پاک صاف کر دے اور اس کا دل نور الٰہی سے لبریز ہو جائے اور جو شخص ذکر الٰہی شروع کرتے ہی لذت سرور میں کھو جائے۔

حضرت جنید بغدادیؒ: تصوف کی تعریف ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں کہ: تصوف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے تیری ذات سے فنا کر دے اور اپنی ذات کے ساتھ تجھے زندہ کر دے۔

حجۃ الاسلام امام غزالیؒ: فرماتے ہیں کہ: اس منزل کا راستہ یہ ہے کہ پہلے مجاہدہ کرے صفات مذمومہ کو مٹائے تمام تعلقات کو توڑ ڈالے اور پوری طرح اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف متوجہ ہو جائے۔ جب یہ سعادت حاصل ہو جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے دل کا متولی بن جاتا ہے۔ اور علم کے انوار سے اس کو منور کرنے کا ذمہ دار بن جاتا ہے۔

Marfat.com

نوٹ: یہ ہے تصوف کا وہ مفہوم جس کو اولیاء اللہ اپنا مقصد حیات بناتے ہیں ان کی ساری زندگی صفا اور تزکیہ کے کٹھن مرحلوں کو صدق دل سے طے کرنے کے لئے وقف رہتی ہے تا کہ آخر کار وہ مشاہدہ کی منزل خیمہ زن ہونے کی سعادت حاصل کریں اس طرح وہ انسانیت کے اس مقام رفیع کو پا لیتے ہیں۔

جہاں " نفخت فیه من روحی " کا ستر نہاں عیاں ہوتا ہے اور وہ خلیفۃ اللہ والارض کے مسند جلیل پر متمکن ہوتا ہے۔

اکابر صوفیاء نے اپنی مستند کتب میں اس بات کو واضح طور پر لکھ دیا ہے کہ صوفی کیلئے کتاب وسنت کے ارشادات پر عمل پیرا ہونا کامیابی کیلئے شرط اول ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کا یہ قول ہر قسم کے شک وشبہ کے بطلان کیلئے کافی ہے۔ فرماتے ہیں: یہ راہ تو وہی شخص پا سکتا ہے جس کے دائیں ہاتھ میں قرآن ہو اور بائیں ہاتھ میں سنت مصطفیٰ ﷺ ہو اور ان دونوں شمعوں کی روشنی میں وہ قدم بڑھاتا جائے۔ تا کہ نہ شبہات کے گڑھوں میں گرے اور نہ بدعت کے اندھیروں میں پھنسے۔

صوفیائے کرام: نے خود بھی کتاب وسنت پر عمل کیا اور اپنے حلقہ عقیدت میں داخل ہونے والوں کو بھی کتاب وسنت کی پیروی کی تاکید فرمائی۔ مندرجہ بالا تصریحات کے علاوہ آپ قوت القلوب، رسالہ قشیریہ، کشف المحجوب، عوارف المعارف۔ فوائد الفوائد۔ مکتوبات شریف۔ بہار مثنوی شریف۔ آداب سالکین، صوفیائے نقشبندی۔ وغیرہ کا مطالعہ کریں۔ آپ کو ان کے ہر ہر صفحہ پر کتاب وسنت پر عمل کرنے کی تلقین ملے گی۔

وضاحت: یہ مختصر تحریر تھی۔ تصوف کے بارے میں اب میں اصل موضوع کی طرف اپنے قلم کو لاتا ہوں کہ میرے پیر و مرشد قطب وقت مفتی محمد محمود الوری نور اللہ مرقدہ کا کیا علم اور عمل اور تصوف، تصرف دنیا میں کیا کمال دکھایا۔ کہ اکابرین عش عش کر اٹھے۔

قطب وقت کی جلوہ گری: سلطان الاولیاء خواجہ محمد زمان (لواری شریف) کا فیضان رحمت شرقی پنجاب اور دہلی سے ہوتا ہوا الور شریف حضرت خواجہ شاہ محمد رکن الدین الوریؒ کے پاس پہنچا اور ان کے ذریعہ ان کے صاحبزادے میری مراد قطب وقت خواجہ خواجگان مفتی محمد محمود الوریؒ کو پہنچا جنہوں نے 1947ء میں الور شریف سے ہجرت فرما کے حیدرآباد میں مستقل سکونت اختیار فرمائی اور تقریباً ۴۰ سال تک اس خطہ کو اسی فیضان علم وعرفان سے منور کیا۔

تعلیم: آپ نے عربی کی ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی خواجہ الشاہ محمد رکن الدین الوریؒ سے ہی الور شریف میں حاصل کی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم اپنے نانا جان حضرت فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی درس نظامیہ

Marfat.com

کی ختمی کتابیں آپ اجمیر شریف کی مقدس سرزمین پر مدرسہ معینیہ عثمانیہ میں اور مدرسہ عالیہ فتح پوری دہلی اور مدرسہ احمدیہ بھوپال میں اس وقت کے نامور علماء اور محدثین سے پڑھیں۔ علم الفرائض اور علم المنو قیت آپ نے اپنے خسر اور مفتی اعظم ہند حضرت مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب سے علم طب وحکمت میں کمال حاصل کیا۔

علم باطن : علم ظاہر میں کمال حاصل کرنے کے بعد جب آپ الور شریف پہنچے تو علم ظاہر کا نشہ دماغ پہ چھایا ہوا تھا۔ کہ آپ ہر وقت اسی میں مصروف رہنے لگے اور کبھی آپ کو اپنے ہی گھر میں بہتے ہوئے دریائے معرفت سے فیض یاب ہونے کا خیال نہیں آیا۔ آخر ایک روز آپ کے والد گرامی خواجہ الشاہ محمد رکن الدین الوریؒ نے فرمایا: میاں! علم دو قسم کے ہوتے ہیں ایک علم سینہ اور دوسرا علم سفینہ۔ تم نے علم سفینہ تو حاصل کرلیا مگر یاد رکھو علم سینہ کتابوں سے نہیں ملتا بلکہ یہ صحبت اولیاء اللہ سے ملتا ہے۔

ان الفاظ کا آپ کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ آپ سب کچھ چھوڑ کر اپنے والد گرامی خواجہ الشاہ محمد رکن الدین الوریؒ کی صحبت میں ہمہ وقت حاضر رہ کر اکتساب فیض کرنے لگے اور تصوف کی اعلیٰ کتابیں مثلاً مکتوبات امام ربانیؒ اور رشحات سیدنا حضرت صاحبؒ سے پڑھیں۔ اور خوب ریاضت اور مجاہدات کر کے اعلیٰ مقام حاصل کرلیا۔ اور تینوں سلسلوں میں اجازت وخلافت سے سرفرازی حاصل کی۔ سندھ کے صوفیائے نقشبند۔ (ص:۲۹۹،۳۰۱،ج:۲)

زیارت اولیاء اللہ: مفتی صاحبؒ فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کی زیارت کا وقت ہو تو سب کاموں کو چھوڑ دیا پہلے زیارت کی کفارہ گناہ کا وقت آ گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک شخص اللہ کے مقبول بندہ کی زیارت اور ملاقات کیلئے نکلا اور راستہ میں موت آ گئی اللہ تعالی نے اس کی مغفرت فرمادی۔ شیطان کیوں مغفرت ہونے دے گا یہی وجہ ہے کہ وہ ہزاروں کام لا کر ڈال دے گا مگر وقت کا قدر شناس وقت پر آ کے وقتی فضیلت کو ضرور حاصل کرلے گا۔ خطبات محمودیہ:ص:۱۸۳)

فیض صحبت اولیاء: یہ مشاہدہ حق کا فیض صحبت درصحبت اولیاء تک پہنچا، اولیاء کرام اپنے مریدوں کا امتحان لیا کرتے تھے۔ کہ دید حق کس قدر میسر آ گئی ہے۔ چنانچہ ایک پیر نے اپنے دو مریدوں کو چھری دیکر ایک ایک مرغی دیکر کہا کہ جہاں کوئی نہ دیکھ رہا ہو وہاں اس کو ذبح کر کے لے آؤ۔ ایک صاحب غسل خانہ میں ذبح کر کے لے آئے مگر دوسرے مرید نے سب جگہ پھر کر واپس آ گئے اور کہنے لگے کہ ہر جگہ خدا کو دیکھا پیر صاحب نے فرمایا کہ یہی دیکھنا مقصود تھا کہ دید حق کا کس درجہ غلبہ ہے۔ (خطبات محمودیہ:ص:۵۸)

دید حق : درحقیقت یہی دید تو دید ہے۔ سلطان محمود غزنویؒ نے حضرت ابوالحسن خرقانی سے کہا بایزد کے

Marfat.com

اوصاف بیان کیجئے۔آپ نے فرمایا: کہ جس نے بایزید کو دیکھ لیا اس پر آتش دوزخ حرام ہوگئی۔ سلطان محمود غزنویؒ نے کہا کہ وہ تو آنحضرت ﷺ سے بھی بڑھ گئے۔ کہ ان کا دیکھنے والا ابوجہل جہنمی ہے۔آپ نے فرمایا کہ ابوجہل نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا بلکہ محمد بن عبداللہ ﷺ کو دیکھا تھا۔جبکہ حضور ﷺ کا دیکھنا تو حق کا دیکھنا ہے۔'' من رانی فقدرای الحق '' (خطبات محمودیہ:۵۹)

مفتی محمد محمود الوریؒ محبوب رحمۃ اللعالمین ﷺ: ایک روز نواب شاہ سے ایک حاجی صاحب حضرت شاہ مفتی محمد محمود الوریؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔اور آتے ہی آپ کی داڑھی مبارک اور پیشانی کو چومنے لگے آپ نے فرمایا کہ کیا کرتے ہو۔انہوں نے عرض کیا کہ میں اس سال حج کیلئے گیا تھا۔ جب مدینہ منورہ پہنچا تو میرے ساتھی کی طبیعت خراب ہوگئی اور اتنی بگڑی کہ اس کے بچنے کی امید نہ رہی ۔میں بہت پریشان ہوا اور میں نے حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں اپنی پریشانی عرض کی اسی اثناء میں میری آنکھ لگ گئی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ حضور ﷺ کا دربار گہر بار سجا ہوا ہے۔آپ کے سامنے کھجوروں کا ڈھیر لگا ہوا ہے پھر میں حاضر ہوا تو حضور ﷺ نے مجھ سے پوچھا تم کیوں پریشان ہوں؟ میں نے عرض کیا کہ اپنے ساتھی کی بیماری کی وجہ سے پریشان ہوں۔آپ ﷺ نے اپنی نورانی محفل میں سے ایک بزرگ کو حکم دیا کہ ان کھجوروں میں سے ان کو بھی دیدو چنانچہ ایک بزرگ نے مجھے کچھ کھجوریں دیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ کھجور خود بھی کھاؤ اور دوست کو بھی کھلاؤ انشاء اللہ تعالیٰ عزوجل وہ ٹھیک ہوجائے گا۔پھر میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ بزرگ جنہوں نے آپ کے فرمان کے مطابق مجھے کھجوریں دیں یہ کون ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا تم انہیں نہیں جانتے یہ تمہارے ملک سندھ کے ایک شہر حیدرآباد کے رہنے والے ہیں۔

اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔ کھجوریں میرے سامنے تھیں۔ان میں سے خود بھی کھائیں اور اپنے دوست کو بھی کھلائیں۔تو وہ اسی وقت صحت یاب ہوگیا۔اور اب حج سے فارغ ہوکر واپس آیا ہوں۔تو سب سے پہلے حیدرآباد پہنچا ہوں۔یہاں لوگوں سے معلوم کیا کہ کوئی اس شہر میں اللہ کا ولی ہے۔کسی نے فقیر کے پڑ کا پتہ بتایا وہاں گیا ایک بزرگ کو دیکھا۔لیکن ان کی صورت وہ نہ تھی جو حضور ﷺ کی محفل میں کسی بزرگ کی دیکھی تھی۔ وہاں سے واپس آیا تو پھر کسی نے کسی اور محلے میں کسی بزرگ کا پتہ بتایا لیکن ان کی صورت بھی وہ نہ تھی۔آخر کسی نے آپ کا پتا بتایا جب یہاں آیا تو آپ کو دیکھا تو بعینہ وہی صورت تھی جو مجھے حضور ﷺ کی محفل میں نظر آئی تھی۔ اسی لئے آپ کی داڑھی اور پیشانی کو چوم رہا ہوں۔(سندھ کے صوفیائے نقشبند:ص:۳۰۵:ج:۲)

Marfat.com

قطب وقت کا تصرف قصور میں جگہ کا پسند کرنا اور دارالعلوم کا بننا:

کا بننا: واقعہ اس طرح کے حضرت صاحبؒ بہت ہی علیل ہو گئے اس وقت آپ وان ترکہ اور حویلیاں سے دورہ تبلیغ فرما کر قادپونڈ تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا صبح صبح کھنیکے (محمود آباد) چلیں گے گاڑی کا انتظام کرنا ضروری ہے۔ بہر حال رات گزری نماز فجر پڑھتے ہی حضرت نے کھنیکے (محمود آباد) جانے کیلئے فرمایا اس وقت حاجی اسمٰعیل صاحب نے عرض کیا بس حضور ابھی ابھی ناشتہ تیار ہو جاتا ہے اس کے بعد گاڑی کا انتظام کر کے آپ کو پہنچا دینگے۔

لیکن قادپونڈ والوں نے صبح صبح ہی تمام گاؤں ورن، ترکہ، کھارا، وڈانہ، حویلیاں، گدکی وغیرہ کے تمام لوگوں کو کسی اہم مشورے کیلئے بلوالیا۔ علی محمد کھنیکے (محمود آباد) والا گاڑی تیار کر کے لے آیا جبکہ حضرت بار بار یہ اصرار فرمارہے تھے کہ ہم نہیں ٹھہریں گے ہم ضرور کھنیکے جائیں گے۔ ہماری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

حاجی اسمٰعیل صاحب کہنے لگے حضور ڈاکٹر بلوا لیتے ہیں آپ کو دوائی دے گا طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔ فرمایا اے جانے دو جلدی گاڑی کا بندوبست کرو۔ اتنے میں علی محمد نے آکر عرض کیا حضور گاڑی آگئی ہے۔ ارے واہ! چلو چلتے ہیں حضرت گاڑی میں سوار ہو گئے لوگوں نے بہت روکا حاجی اسمٰعیل صاحب، چوہدری عمراؤ خان، نصیب خان، منیر خاں، نتھو خان، وغیرہ۔ سرداران کل حیران رہ گئے کہنے لگے حد ہو گئی۔ ہماری تو ناک ہی کٹ گئی سب کے بیچ میں سے کھنیا کی کو چیلو پیر صاحب کو اڑا کے لے گیو۔ ناشتہ بھی دھرو کو دھرو رہ گیو۔ لہٰذا ہم سب جو حضرت صاحب کے ہمراہ تھے گاڑی میں سوار ہو گئے۔ اور کھنیکے (محمود آباد) شریف پہنچے۔ حضرت نے آرام فرمایا ٹھنڈا پانی پیا حضرت نے شکریہ ادا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ تیرا شکر ہے ہمیں گھر بخیر و عافیت پہنچا دیا آپ کی طبیعت ٹھیک ہو گئی۔ آپ فرمایا کرتے تھے ہمیں کھنیکے (محمود آباد) میں آرام حاصل ہوتا ہے حضرت اہل اللہ کی مرضی کے خلاف کام میں خسارہ اور نقصان کے علاوہ کچھ نہیں اہل اللہ کی رضا میں رضا الٰہی ہے۔

مرضی اہل اللہ کے اندر پایا جاتا ہے آرام
رب کی مرضی ہوتی ہے ان لوگوں کا ہر اک کام
ہے مخالف جو کوئی ان کا ملے نہ دنیا میں آرام
ہو خراب عقبیٰ بھی اس کی لعنت برسے صبح و شام
رہے عقیدت اہل اللہ سے اس میں کمی نہ آئے یار
رحم کرے رب اس بندے پر عرض کرے عبدالستار　　(بزم محمود: ۱۰۳)

Marfat.com

نتیجہ: حضرت صاحب کی پسندیدہ جگہ پر اس وقت بہت بڑا ادارہ جامعہ زبیر بن محمود کے نام سے چل رہا ہے۔ مرضی اولیاء رضائے خدا ہے۔

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے: ماسٹر فضل محمد ولد حاجی محمد علی گھمکے (محمود آباد) نے اپنا واقعہ اس طرح بیان کیا کہ ۲۰ شوال المکرم کے عرس مبارک میں میں نے شرکت کیلئے ارادہ کیا لیکن چھٹی نہ مل سکی۔ چھٹی کی درخواست اپنے اسکول ہیڈ ماسٹر کے ذریعہ لاہور دفتر بھیج دی۔ ہمارے اسکول میں ایک دیو بند ماسٹر کہنے لگا تم نے یار کیا الھنڈ بنا رکھا ہے عرس کا۔

عرس کیا ہے بے کار کام ہے بے ہودہ کام (معاذ اللہ) اسکول کے تقریباً تمام استادوں نے کہا کہ چھٹی ملنی مشکل ہے۔ میں نے کہا مجھے ضرور عرس مبارک میں شرکت کرنی ہے۔ دیو بندی ماسٹر نے کہا دیکھیں گے تیرا پیر کیسا کامل ہے اور تیرا پیر چھٹی کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ میں نے کہا دیکھ لینا میرے پیر و مرشد کامل ہیں۔

الحاصل میں عرس مبارک کیلئے حیدر آباد پہنچ گیا اور حضرت قبلہ شاہ مفتی محمد محمود الوری کی خدمت میں پہنچا تو حضرت قبلہ نے فرمایا: بھئی! کیا بنا تمہارا میں نے عرض کیا حضور! آپ یہ ارشاد فرمائیں میری چھٹی منظور ہو گئی یا نہیں؟ میں اسکول سے غیر حاضر تو شمار نہ ہونگا۔ حضرت دیو بند ماسٹر نے ایسا ایسا کہا ہے۔

حضرت یہ سن کر مسکرائے اور فرمایا چھٹی منظور ہو تو رجسٹر پر رخصت لگاؤ اور خانے خالی ہوں تو حاضری لگاؤ۔ غیر حاضر تصور نہیں ہو گے۔ بہر حال عرس مبارک سے فارغ ہو کر جب واپس آ کر اسکول میں پہنچا تو ماسٹروں نے کہا چھٹی کے بارے میں تیرے پیر نے کیا کہا۔ سچ سچ بتانا میں نے ان سے کہا بالکل سچ بتاؤں گا میرے پوچھنے پر میرے مرشد نے مسکرا کر یہ فرمایا: کیا تمہاری چھٹی کے بارے میں عرض کیا حضور آپ بہتر جانتے ہیں۔ ہاں میں نے درخواست لکھ دی صرف خدا کے بھروسے پر حضرت صاحب نے اس قسم کا لفظ فرمایا۔ معنی درج ذیل ہے شعر سے یہ معلوم ہوتا ہے۔

ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پہ ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

پھر حضرت صاحب نے فرمایا کہ بھئی چھٹی منظور ہو تو رخصت لگاؤ اور خالی خانے ہوں تو حاضری لگائی۔ دیکھا تو رجسٹر کے حاضری والے خالی خانے تھے حاضری لگانے لگا لیکن چند ماسٹروں نے کہا ڈاک آنے کا انتظار کرو خیر انتظار کیا تو تھوڑی دیر کے بعد ڈاکیہ ڈاک لے کر حاضر ہوا تو چھٹی کی منظوری آ گئی تمام استاد حیران ہو گئے کہ چھٹی کی منظوری تو محال تھی لیکن اس کی چھٹی کیسے منظور ہو گئی۔

Marfat.com

سب سے پہلے دیوبندی ماسٹر نے تعجب کیا اور کہنے لگا یار حد ہو گئی بھائی فضل واقعی تیرا پیر کامل ہے یار تم نے سچ کہا لیکن ہمیں امید نہ تھی۔اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ حضرت صاحب کا یہ واقعہ سن کر اور مسکرا کر فرمانا یہ کہ غیر حاضر تصور نہ ہو گے۔معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مقرب بندوں پر مستقبل کے حالات سے پہلے ہی آگاہ فرما دیتا ہے اور دکھا دیتا ہے اور بعض دفعہ اشارۃً آگاہ کر دیتا ہے۔جیسے فرمایا کہ خانے خالی ہوں تو حاضری لگاؤ چھٹی منظور ہو تو رخصت لگاؤ۔دیوبندی ماسٹر نے خصوصاً دیگر ماسٹروں نے عموماً کہا بھائی ہمارا تو یہ گمان واقعی بے بنیاد تھا۔ماسٹر فضل بچویا کو پیر کچھ ہم نے مان لیو۔(بزم محمود:۹۶)

ظالموں کے چنگل سے نوجوان آزاد کر دیا: شجاع آباد کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں میں مقیم پور کے نوجوان طالبعلم محمد یٰسین جو ایف۔اے میں شجاع آباد میں پڑھتا تھا اس نے اپنا واقعہ سنایا کہ کالج سے چھٹی ہونے کے بعد جب میں گھر روانہ ہوا تو دیکھا کہ سڑک پر ایک ٹرک چلا آرہا ہے میرے قریب آ کر ٹرک رک گیا اور ٹرک والوں نے کہا کہ لڑکے کہاں جائے گا؟ میں نے کہا کہ اسی اگلے اسٹاپ پر جانا ہے انہوں نے کہا آؤ بیٹھو! میری شومی قسمت میں ٹرک میں بیٹھ گیا لکن اسٹاپ پر انہوں نے ٹرک نہیں روکا میں چلانے لگا روکو روکو، لیکن انہوں نے کپڑے سے میرا منہ بند کر دیا۔اور میری کتابیں باہر پھینک دیں۔میں مجبور ہو گیا۔ آخرکار مجھے فرنٹیئر کے علاقے میں لے گئے وہاں کوئی پہاڑی کام ہو رہا تھا، مجھے گدھوں کے پیچھے لگا دیا مٹی، پتھر گدھوں پر لادنا اور پھینکنا میرے ذمے کام لگایا۔کھانا بھی بہت کم دیتے۔اور رات کو ایک غار میں سونے کیلئے گھسا دیتے نیز غار کے سامنے ایک رائفل والا سنتری بٹھا دیتے۔سارے دن کا تھکا ماندہ کوئی ہوش نہ ہوتا تھا۔

اس لڑکے کا والد خوشی محمد جو حضرت صاحب کا مرید تھا۔حضرت صاحب علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا۔حضور میرا لڑکا گم ہو گیا۔دعا فرمائیں وہ مل جائے۔آپ نے فرمایا تین دن بعد آتا تین دن کے آنے پر دیکھا تو لڑکا موجود تھا اس لڑکے نے مجھے (عبدالستار) کو اپنا واقعہ سنایا، کہ میں غار میں سویا ہوا تھا، کہ خواب میں ایک بزرگ فرمانے لگے اٹھو اور حیدرآباد پہنچو بیدار ہوا باہر نکلا تو رائفل والا سنتری محو خواب ہے۔میں دبے پاؤں آہستہ آہستہ چلا۔دیکھا کہ تمام لوگ جو وہاں کام کرتے تھے محو خواب ہیں بس پھر کیا تھا میں نے دوڑ لگائی۔حتیٰ کہ پشاور اسٹیشن پر پہنچا تو دو نمبر پلیٹ فارم پر گاڑی کھڑی تھی۔معلوم کرنے پتہ چلا کہ یہ گاڑی خیبر میل ہے جو کراچی جانے والی تھی میں کھڑکی کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گیا میرے پاس نہ پیسے نہ ٹکٹ خیر بیٹھ گیا ایک آدمی دور سے جلدی جلدی ہاتھ میں روٹیوں کا تھال لیے آیا کہنے لگا کھانا کھائے گا۔میں نے کہا ہاں وہ مجھے دو روٹیاں اور پکوڑے دیکر جلدی سے چلا گیا میں نے کھانا نہیں کھایا تھا کیونکہ وہ پیسے مانگے گا لیکن وہ حیدرآباد تک واپس نہ آیا

Marfat.com

آخر کھانا کھایا۔ دوسرا یہ کہ بغیر ٹکٹ تھا۔ یہ بھی فکر تھی کہ ٹکٹ پوچھنے والا آئے گا تو کیا جواب دونگا۔ بہر حال میں حیدرآباد مسافر خانے سے باہر نکل گیا لیکن کسی نے بھی ٹکٹ نہ پوچھا۔ اب باہر کھڑا سوچ رہا تھا کہ کہاں جاؤں حضرت صاحب کا مجھے کوئی پتہ نہ تھا کہ کہاں قیام ہے اور نہ میں نے اس سے پہلے حضرت صاحب کو دیکھا تھا صرف یہ معلوم تھا کہ ہمارے پیر و مرشد حیدرآباد میں ہیں۔ صرف والد صاحب ہی آتے جاتے تھے۔ بہر حال ایک شخص تیز رفتاری سے رکشہ چلائے لا رہا تھا اور اس نے ایک دم میرے قریب بریک لگا کر رکشہ روکا اور کہنے لگا کہاں جائے گا میں نے کہا بھی وہاں جانا ہے جہاں الوروالے پیر صاحب رہتے ہیں۔ کہنے لگا بیٹھو میں رکشے میں بیٹھ گیا اس نے بے تحاشہ رکشہ بھگایا اور جامعہ مسجد آزاد میدان کے سامنے رکشہ روک کر کہنے لگا یہاں پوچھ لو اس نے فر کر کے رکشہ موڑا اور ہوا ہو گیا نہ کرایہ مانگا نہ کوئی بات کی۔

ایک آدمی کے بتانے پر حضرت صاحب کے مکان کی سیڑھیاں چڑھا تو سامنے دروازے میں حضرت صاحب تشریف فرما تھے میں نے سلام کیا حضرت نے فرمایا ارے بھئی تم آگئے، واہ، واہ لڑکا کہتا ہے میں نے جو شکل وصورت غار کے اندر خواب میں دیکھی تھی حضرت صاحب کی وہی شکل وصورت تھی یعنی آپ خود ہی تھے مجھے فرمایا: جاؤ مدرسے میں ملا مراد کے پاس کھانا وغیرہ کھاؤ پوچھتا ہوا حاجی مراد کے پہنچا اس وقت مجھ (عبدالستار) سے ملاقات ہوئی۔ اور اس نے یہ واقعہ سنایا معلوم ہوا اہل اللہ اگر توجہ کریں تو پوشیدہ حالات معلوم کر لیتے ہیں۔

جو ہو پردوں میں پنہاں چشم بینا دیکھ لیتی ہے زمانے کی طبیعت کا تقاضا دیکھ لیتی ہے (بزم محمود: ۴۶)

الحاصل: قطب وقت خواجہ مفتی محمد محمود الوری نور اللہ مرقدہ کی سیرت وصورت سراپا ہی تصوف تھی اور آپ کی پرورش کرنے والے تصوف کے امام تھے۔ اور آپ تصانیف کتاب الزکوٰۃ، کتاب الحج، کتاب الصیام، خطبات محمودیہ، تفسیر محمودی، فوائد بخاری، رسالہ درود فی شان محمود، بہار مثنوی میں مبارک اسباق مکمل ہی تصوف کی کڑی ہے۔ اور جو علماء ائمہ حضرات نے اہل تصوف کے لئے شرائط رکھی ہیں وہ مکمل آپ میں موجود ہیں۔

بقیہ برائے صفحہ نمبر:

سے ۱۰ منٹ بعد لڑنے کی آوازیں آنے لگیں اور گانے بند ہو گئے۔ پھر حضرتؒ کی آواز آئی کہ "اور کیا چاہتے ہو"؟ فقیر نے کہا "بس حضرت"۔ یہ حضرت مفتی صاحبؒ کی کھلی کرامت تھی اور آپ نے یہ بھی بتا دیا کہ عرس میں حاضری قبول ہو گئی (سبحان اللہ)۔ اللہ تعالیٰ اس آستانہ رکتو یہ محمودیہ کو ہمیشہ آباد رکھے اور فقیر کے مرشد کامل حضرت قبلہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی عمر شریف میں برکت عطا فرمائے اور ہمیں ان سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) وما علینا الا البلاغ المبین۔

Marfat.com

فضیلت شب برأت

ابوالشرف محمد عمر علیمی قادری

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ۔ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ ۔ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۔ فِیْھَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (الدخان)

ترجمہ: روشن کتاب کی قسم ہم نے اسے برکت والی رات میں نازل فرمایا۔ بے شک ہم ڈرسنانے والے ہیں اس رات میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام۔

اس برکت والی رات سے مراد لیلۃ القدر یا شب برأت ہے اس میں قرآن ساتویں آسمان سے آسمان دنیا پر نازل ہوا (جلالین)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نصف شعبان شب برأت میں فیصلہ فرماتا ہے اور لیلۃ القدر میں ملائکہ کے سپرد کرتا ہے (جمل)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: کہ ایک رات میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا، میں تلاش میں چلی دیکھا کہ آپ ﷺ جنت البقیع کے قبرستان میں جلوہ افروز ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تجھے خوف ہے کہ اللہ اور اسکا رسول تجھ پر ظلم کریں گے، عرض کیا مجھے گمان ہوا کہ آپ دیگر ازواج میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ شب برأت میں آسمان دنیا پر تجلی فرماتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کے گناہ معاف فرماتا ہے (ترمذی شریف)

(۱) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شب برأت میں قبرستان جانا افضل ہے۔

(۲) چند بیویوں کے درمیان عدل کرنا واجب ہے عدل قائم نہ کرنا ظلم ہے۔

(۳) شب برأت نزول رحمت خداوندی کی رات ہے۔

(۴) اس شب میں کثرت سے استغفار کرنا چاہئے کیونکہ اللہ رب العزت اس میں مغفرت کا اعلان فرماتا ہے۔

شب برأت کی نفلی عبادت: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

Marfat.com

جہاں ہے تیرے لئے

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا شب برأت میں قیام کرو کیونکہ یہ مبارک رات ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ اعلان فرماتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے گناہوں کی معافی چاہنے والا میں اسے بخش دوں (انیس الواعظین)

شب برأت کی نفلی عبادت: آٹھ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ (اَلْحَمْدُلِلّٰہِ) کے بعد قُلْ هُوَاللّٰہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اس کا ثواب سیدہ کائنات حضرت خاتون جنت رضی اللہ عنہا کی روح پرفتوح کی نذر کرے سیدہ کا ارشاد ہے کہ میں جنت میں قدم نہیں رکھوں گی جب تک اس کی شفاعت نہ فرمالوں (غنیۃ الطالبین)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک پہاڑ پر تشریف لے گئے وہاں پر ایک پتھر نہایت سفید اور خوبصورت ملاحظہ فرمایا اس کی خوبصورتی پر متعجب ہوئے اور اس کے گرد چکر لگایا وحی ہوئی اے عیسیٰ کیا ہم اس سے زیادہ عجب چیز دکھائیں عرض کیا جی ہاں، پتھر پھٹا اس سے ایک بزرگ نماز میں مصروف ظاہر ہوئے جس کے سامنے عصا پھلدار اور کچھ انگور رکھے تھے آپ نے فرمایا: یہ کیا، عرض کیا یہ میرا روزانہ کا رزق ہے، فرمایا یہاں کب سے مصروف عبادت ہے، عرض کی چار سو سال سے، حضرت عیسیٰ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا: اے میرے رب میرا گمان ہے کہ تو نے اس سے زیادہ افضل کسی کو نہ بنایا ہوگا فرمان باری ہوتا ہے اے عیسےٰ میرے محبوب کی امت میں جو شعبان کا مہینہ پائے اور شب برأت میں دو رکعت پڑھے اس کی چار سو سال کی عبادت سے میرے حضور بہتر و افضل ہے (ملخص ریاض الفتویٰ)

چودہ رکعت اس طرح پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد جو قرآن سے جو آسان ہو پڑھے سلام کے بعد الحمد شریف، قل ھو اللہ، الفلق، الناس چار چار مرتبہ آیۃ الکرسی سورۃالتوبۃ کی آخری آیت لقد جاء کم سے آخر سورہ تک ایک ایک بار پڑھے اس کے بعد جو جائز دعا مانگے گا اللہ رب العزت قبول فرمائے گا۔

چار رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل ھو اللہ پچاس پچاس مرتبہ پڑھے اللہ رب العزت اپنے فضل سے اس کے پچاس برس کے گناہ معاف فرمائے گا۔

سو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد قل ھو اللہ ایک ایک مرتبہ پڑھے اللہ رب العزت اسے گناہوں سے پاک فرمائے گا اور سو حاجتیں پوری فرمائے گا

صلوٰۃ التسبیح: چار رکعت کی نیت کرے اللہ اکبر کہہ کر ثنا سبحانک اللّٰھم پڑھے پھر پندرہ مرتبہ یہ تسبیح۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ اور الحمد للہ اور کوئی سورۃ جو اچھی طرح یاد ہو پڑھ کر دس مرتبہ رکوع میں جانے سے پہلے یہ تسبیح پڑھے پھر دس مرتبہ رکوع میں

Marfat.com

سبحان ربی العظیم کے بعد پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھا کر کھڑے ہو کر دس مرتبہ پڑھے پھر پہلے سجدے میں دس مرتبہ میں سبحان ربی الاعلی کے بعد پڑھے پھر دو سجدوں کے درمیان دس مرتبہ بیٹھ کر پڑھے پھر دوسرے سجدے میں دس مرتبہ پڑھے اس طرح یہ پچھتر ۷۵ ہوئی اور پھر ہر رکعت میں اسی طرح قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ اور اس کے علاوہ تمام مقام پر دس دس مرتبہ اس طرح تین سو کی تعداد مکمل ہو جائے گی۔

مناسب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ سورۃ الحدید، دوسری رکعت میں سورۃ الحشر، تیسری رکعت میں سورۃ الصف، چوتھی رکعت میں سورۃ التغابن پڑھے اگر یہ یاد نہ ہوں تو پہلی رکعت میں سورۃ التکاثر دوسری رکعت میں سورۃ العصر، تیسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور چوتھی رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو جو آسان لگے وہ پڑھ لے۔

تمام نفلی عبادت گھر میں پڑھنا بہ نسبت مسجد میں پڑھنے کے زیادہ افضل ہے۔

اگر گھر میں سکون سے نہیں پڑھ سکتا تو مسجد میں بھی پڑھ لینے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

لیکن نفل نماز تنہا منفرد طور پڑھے نفل نماز کی جماعت مکروہ ہے نفل اور علاوہ رمضان کے وتر میں اگر تداعی کے طور پر ہوں تو (جماعت) مکروہ ہے تداعی کا معنٰی یہ ہے کہ تین سے زیادہ مقتدی ہوں (بہار شریعت)

شب برأت کا روزہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سرکار ابد قرار ﷺ سے دریافت کیا کہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ کونسا ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا شعبان کا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب شب برأت آئے تو اس کے رات میں قیام کرو اور دن میں روزہ رکھو۔

شب برأت کا حلوہ: مسلمانوں میں ۱۴ شعبان کو حلوہ بنانے کا رواج ہے اور ایک دوسرے کے یہاں بھجواتے ہیں یہ جائز و مستحسن طریقہ ہے حضور ﷺ کو حلوہ بہت پسند ہے یحب الحلوء والعسل (ترمذی)

ایک دوسرے کے یہاں بھجوانا یہ ہدیہ ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تھادوا تحابو ایک دوسرے کو ہدیہ دو آپس میں محبت بڑھاؤ۔

شب برأت میں سات دانوں کا کھانا پکا کر نذر اللہ کرو ہر دانے کے عوض دس ہزار نیکیاں عطا ہوں گی اور اسی قدر برائیاں دور ہوں گی اتنے ہی درجے ملیں گے (انیس الواعظین)

آتش بازی حرام ہے: کیونکہ یہ اسراف فضول خرچی ہے اللہ تعالیٰ فضول خرچی کو پسند نہیں فرماتا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ (الانعام)

فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ (بنی اسرائیل)

Marfat.com

آتش بازی ہندوانہ رسم ہے کہ وہ اپنے تہوار ہولی دیوالی کے موقعہ پر کرتے ہیں جو جس قوم سے مشابہت پیدا کرے گا کل قیامت کے دن اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُم (مشکوٰۃ)

آتش بازی سے مسلمان کو ایذاء پہنچتی ہے مسلمان وہ ہے جسکے زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہے

المسلم من سلم المسلمون بلسانہ ویدہ (مشکوٰۃ)

لہٰذا مسلمانوں کو اس فضول بیہودہ، مسلمان کے ایذاء کے سبب، حلال مال کو ضائع کرنے والی رسم کو فی الفور ختم کردینا چاہئے اس شب میں لوگ اللہ کی عبادت میں مشغول ہوتے ہیں ان کی عبادت میں خلل ہوتا ہے پھر یہ استغفار کی رات ہے لہولعب کی نہیں آتش بازی لہولعب ہے جو اللہ کو پسند نہیں اس سے بچنا اور اوراسے ترک کرنا واجب ہے تاکہ ہم اس رات کے فوائد پاسکیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت کے مستحق ہوجائیں۔

قرض سے خلاصی کی دعا: اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَ الْاٰخِرَةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِيْنِيْ عَنْ مَنْ سِوَاكَ

جمعیت علما پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری رکن الاسلام جامعہ مجددیہ میں علماء و مشائخ کے اجلاس سے خطاب فرمارہے ہیں۔

بقیہ برائے صفحہ نمبر: ۹)

تو یہ بھی اس امت کا خاصہ ہے جو دوسری امتوں کو نہیں دیا گیا کہ ان پر معاف ہے، بلکہ کرم خدا کا دیکھئے کہ اگر اس خیال پر اس کو شرم اور ندامت محسوس ہوئی اور اس نے اپنے نفس پر ملامت کی تو اس کو الٹا ثواب اور ملے گا۔

(۴): "عزم": یعنی اس طرف خواہش اور میلان اس حد تک پہنچ گیا کہ انسان اب درپے ہوگیا اور مواقع تلاش کرنے لگا کہ کب موقع ملے اور میں اس کو حاصل کروں تو اس خیال پر اس کو گرفت کی جائیگی، اس پر قرآن کریم کی بے شمار آیات دال ہیں۔

ان تینوں قسموں کی مثال عورت سے لیں۔ پہلے محض اتفاقاً اس کا خیال آیا پھر خود اس کو استقرار دیا اس کے بعد کیف وسرور محسوس کیا اور میلان ہوگیا اور آخری درجہ یہ کہ اس کے حصول اور ملاقات کے درپے ہوگیا کہ گناہ کرے۔

Marfat.com

صداکاقحط پڑے گاتوہم ہی بولیں گے

ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر

نئے وزیراعظم کوووٹ دینے کے بدلہ متحدہ کوسندھ کی وزرات داخلہ دینے اور بلدیاتی الیکشن کے بارے میں متحدہ کی تجاویز منظور کرنے کا جومعاہدہ ہوا ہے وہ سندھ کی مزید تباہی کا پیش خیمہ ہوگا

جمعیت علماء پاکستان کے صدرڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے کہاکہ نئے وزیراعظم کوووٹ دینے کے بدلہ متحدہ کوسندھ کی وزرات داخلہ دینے اور بلدیاتی الیکشن کے بارے میں متحدہ کی تجاویز منظور کرنے کا جومعاہدہ ہوا ہے وہ سندھ کی مزید تباہی کا پیش خیمہ ہوگا، کیونکہ متحدہ کے گورنر اور کئی وزراء کے ہوتے ہوئے اگرکراچی میں امن وامان کی صورتحال بگڑرہی ہے تو متحدہ کووزرات داخلہ دینے کے بعدکراچی اور اندورن سندھ کے حالات درست ہونے کی بجائے مزید خراب ہوجائینگے۔انہوں نے کہاکہ حکمرانوں کو چاہئے کہ اپنے کرپٹ افراد کواقتدار میں لانے کی خاطر ملک کی امن وامان کی صوتحال اور ملک کی سالمیت کوکم ازکم داؤ پر نہ لگائیں۔

سپریم کورٹ کے رجسٹرار کی وضاحت کے بعد چیف جسٹس پرالزامات کے بم سے ہوانکل گئی ہے

جمعیت علماء پاکستان کے صدرڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے ملک ریاض کی پریس کانفرنس پرانتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہاکہ انہوں نے اپنی پریس کانفرنس میں چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری اور عدلیہ پر حملہ کر کے عوام پران کی حیثیت اور مقبولیت کوکم کرنے کی گھناؤنی کوشش کی ہے اور بھاری رشوتوں کے لین دین کا خوداقرار کرکے چیف جسٹس پر بے ہودہ الزامات کے ذریعہ اپنے کالے کرتوتوں پردہ ڈالنے کی ایک بھونڈی کوشش کی ہے انہوں نے کہاکہ سپریم کورٹ کے رجسٹرار کی وضاحت کے بعدان الزامات کے بم سے ہوانکل گئی ہے اور عدلیہ کورسوا کرنے کی سازش ناکام ہوگئی ہے اوراپنے دام میں آپ صیادآ گیا ہے انہوں نے کہاکہ پوری قوم عدلیہ کی پشت پر ہے اور چیف جسٹس کوکرپشن پکڑنے کی سزادینے کا جوناپاک منصوبہ بنایا گیا ہے وہ انشاء اللہ ناکام ہوگااور پوری قوم اس جہاد میں چیف جسٹس اورعدلیہ کے شانہ بشانہ ہوگی۔

عدلیہ کے کردارکومسخ کرنے کیلئے بعض ٹی وی چینل کے مکروہ کردار کی شدیدالفاظ میں مذمت کی اور چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف میڈیاٹرائیل کوبدنیتی پرمبنی قراردیا

جمعیت علماء پاکستان کے صدرڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے ارسلان کیس میں عدلیہ کے اقدام کوسراہتے ہوئے

Marfat.com

کہا کہ رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں جہنمی ہیں اب یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ رشوت دینے اور لینے والوں کے خلاف کاروائی عمل میں لائے اور ثبوت عدالت کو فراہم کرے تا کہ مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے انہوں نے عدلیہ کے کردار کو مسخ کرنے کیلئے بعض ٹی وی چینل کے مکروہ کردار کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف میڈیا ٹرائیل کو بدنیتی پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹی وی چینل کا ویڈیو اسکنڈل پوری صحافتی برادری کیلئے سوالیہ نشان ہے صحافت جیسے معزز پیشہ کو کرپشن کے بدنما دھبوں سے داغدار کرنے کی کوشش کی گئی ہے جسے دھونے کیلئے میڈیا کو اپنے درمیان سے کالی بھیڑوں کا نکالنا ہوگا اور پھر سے وہی جرأت مندانہ کردار ادا کرنا ہوگا جس طرح میڈیا نے عدلیہ کی بحالی کے وقت ڈکٹیٹر جنرل کے سامنے جرأت اور بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیف جسٹس کی بحالی کیلئے آواز بلند کی تھی انہوں نے کہا کہ قوم عدلیہ کے خلاف ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی اگر کسی بھی طرح عدلیہ پر شب خون مارنے کی کوشش کی گئی تو قوم میدان عمل میں نکل کر عدلیہ کا تحفظ کرے گی انہوں نے کہا کہ ریاض ملک جیسے کرپٹ لوگوں نے پاکستان کی عوام کا لہو نچوڑا ہے ایسے ناسوروں سے قوم کو نجات دلانے کیلئے قومی ادارے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ جمعیت علماء پاکستان عدلیہ کے وقار کو عزت کی نظر سے دیکھنے اور عوام کی صحیح سمت رہنمائی کا فریضہ انجام دینے والے ٹی وی چینل کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے عدلیہ کے خلاف ایک بہت بڑی سازش کو ناکام بنادیا

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے عدلیہ کے خلاف ایک بہت بڑی سازش کو ناکام بنادیا ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صدر جمعیت علماء پاکستان نے کہا کہ افتخار چوہدری نے کرپشن کی بڑی مچھلیوں کے خلاف جو اقدامات کئے ہیں ان سے تنگ آکر ابھی کرپٹ عناصر نے ارسلان کیس کے ذریعہ عدلیہ بالخصوص افتخار چوہدری پر حملہ آور ہونے کی کوشش کی تھی لیکن افتخار چوہدری کی جرأت وہمت اور ان کے عدل وانصاف کو سلام کہ انہوں نے خونی رشتوں کی پرواہ کئے بغیر اپنے بیٹے کو عدالت کے کٹہرے میں لاکھڑا کر کے اسے گھر سے نکال کر اور بینچ سے خود کو علیحدہ کر کے تاریخ اسلام میں رونما ہونے والے عدل کے حسین واقعات کی یاد تازہ کردی اور اسلامی اصولوں پر عمل کر کے سازشی عناصر کی طرف سے عدلیہ کے خلاف کی جانے والی تمام سازشوں کو ناکام کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو اللہ کی ذات پر کامل یقین ہے کہ وہ اس امتحان میں بھی افتخار چوہدری کو انشاءاللہ ضرور سرخرو فرمائے گا۔

جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے کہا کہ حکمرانوں کے معذرت خواہانہ رویے اور نیٹو سپلائی کی بحالی میں عجلت کا مظاہرہ کرنے کا نتیجہ ہے کہ نیٹو نے پھر سلالہ چیک پوسٹ پر ڈرون حملہ کر کے ہمارے چار فوجی

Marfat.com

جوانوں کو شہید کر دیا ہے آخر ہم کب تک اپنے جوانوں کی لاشیں اٹھاتے اور شہیدوں کے لہو کا سودا کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ عالمی بینک اور آئی ایم ایف سفید ہاتھی بن کر پاکستان کے غریب عوام کا خون چوس رہے ہیں حکمرانوں نے ان کے کہنے پر بجلی گیس کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے حکمراں امریکہ اور اس کے اداروں کی ایماء پر قوم کا لہو نچوڑنے کا سلسلہ بند کریں یوٹیلیٹی بلوں میں اضافہ اور توانائی کے شعبہ پر ٹیکسوں کی بھرمار نے معیشت کا جنازہ نکال دیا ہے پارلیمنٹ میں موجود تمام حکومت کی حلیف جماعتیں عوام کے استحصال کی ذمہ دار ہیں جو قومی خزانے سے مراعات تو حاصل کر رہی ہیں لیکن بھنور میں پھنسی ہوئی قوم کو نکالنے کیلئے تیار نہیں اور عوام کے بنیادی حقوق کیلئے صدائے حق بلند کرنے سے بھی قاصر ہیں جب تک اس ملک میں نظام مصطفی ﷺ کی بہار نہیں آئے گی قوم کو استحصالی نظام سے نجات نہیں ملے گی قوم رسول اللہ ﷺ کے نظام کو اقتدار میں لانے کیلئے میدان عمل میں نکل آئے کیونکہ اسی نظام میں عوام کے مسائل کا حل موجود ہے انہوں نے کہا کہ نظام مصطفی ﷺ کا نفاذ ہوگا تو بلیک مارکنگ کرنے والے ذخیرہ اندوزوں کا احتساب کیا جائے گا قانون کی حکمرانی ہوگی عدل وانصاف کا بول بالا ہوگا اور امیر غریب کا فرق مٹ جائے گا رسول اللہ ﷺ کے نظام کے طفیل ملک میں بہار ہوگی بدامنی لاقانونیت ظلم وجبر کے اس فرسودہ نظام سے قوم کو نجات ملے گی انہوں نے کہا کہ تمام نظام آزمائے جاچکے ہیں ایک طرف سیکولر قوتیں ہیں اور دوسری جانب گنبد خضراء کے پرچم کو تھامے ہوئے غلامان رسول ﷺ اب مقابلہ امریکہ کے غلاموں اور رسول اللہ ﷺ کے غلاموں کے درمیان ہوگا اور انشاء اللہ فتح غلامان رسول ﷺ کی ہوگی۔

سپریم کورٹ کے ججوں نے مجرم وزیر اعظم کو نااہل قرار دے کر پاکستان کی عزت کو داغدار ہونے سے بچالیا ہے

جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کو نااہل قرار دیئے جانے کے تاریخی فیصلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کے ججوں نے مجرم وزیر اعظم کو نااہل قرار دے کر پاکستان کی عزت کو داغدار ہونے سے بچالیا ہے انہوں نے کہا کہ ایک مجرم شخص جو دنیا بھر میں ملک کو بدنام کر رہا تھا عدالت عظمی نے اس کو نااہل قرار دے کر ملک کی عزت، وقار اور عدلیہ کی گرتی ہوئی ساکھ کو بچالیا ہے اس اہم اور تاریخی فیصلہ پر جمعیت علماء پاکستان ججوں کو مبارکباد پیش کرتی ہے اور ہمیں امید ہے کہ حکومتی ذمہ داران بالخصوص صدر پاکستان آصف علی زرداری صاحب اس فیصلے پر محاذ آرائی پیدا کر کے ملک کو بحران میں مبتلا کرنے کی بجائے خوش دلی سے اس فیصلہ کو قبول کریں گے اور اس پر عمل آمد ممکن بنائیں گے۔

رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں جہنمی ہیں

جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے ارسلان کیس میں عدلیہ کے اقدام کو سراہتے ہوئے

Marfat.com

کہا کہ رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں جہنمی ہیں اب یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ رشوت دینے اور لینے والوں کے خلاف کاروائی عمل میں لائے اور ثبوت عدالت کو فراہم کرے تا کہ مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے انہوں نے عدلیہ کے کردار کو مسخ کرنے کیلئے بعض ٹی وی چینل کے مکروہ کردار کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف میڈیا ٹرائیل کو بدنیتی پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹی وی چینل کا ویڈیو اسکنڈل پوری صحافتی برادری کیلئے سوالیہ نشان ہے صحافت جیسے معزز پیشہ کو کرپشن کے بدنما دھبوں سے داغدار کرنے کی کوشش کی گئی ہے جسے دھونے کیلئے میڈیا کو اپنے درمیان سے کالی بھیڑوں کا نکالنا ہوگا اور پھر سے وہی جرأت مندانہ کردار ادا کرنا ہوگا جس طرح میڈیا نے عدلیہ کی بحالی کے وقت ڈکٹیٹر جنرل کے سامنے جرأت اور بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیف جسٹس کی بحالی کیلئے آواز بلند کی تھی انہوں نے کہا کہ قوم عدلیہ کے خلاف ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی اگر کسی بھی طرح عدلیہ پر شب خون مارنے کی کوشش کی گئی تو قوم میدان عمل میں نکل کر عدلیہ کا تحفظ کرے گی انہوں نے کہا کہ ریاض ملک جیسے کرپٹ لوگوں نے پاکستان کی عوام کا لہو نچوڑا ہے ایسے ناسوروں سے قوم کو نجات دلانے کیلئے قومی ادارے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ جمعیت علماء پاکستان عدلیہ کے وقار کو عزت کی نظر سے دیکھنے اور عوام کی صحیح سمیت رہنمائی کا فریضہ انجام دینے والے ٹی وی چینل کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

صاحبزادہ احمد میاں خان نقشبندی نے صاحبزادہ زبیر سے رکن الاسلام جامعہ مجددیہ میں ملاقات کی

ملتان کے بے تاج بادشاہ مولانا حامد علی خان رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے وسجادہ نشین اور جمعیت علماء پاکستان کے مرکزی رہنما صاحبزادہ احمد میاں خان نقشبندی نے جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر سے ان کے دفتر رکن الاسلام جامعہ مجددیہ حیدرآباد میں ملاقات کی دونوں رہنماؤں نے رینٹل پاور پروجیکٹ کرپشن کیس میں ملوث راجہ پرویز اشرف کے بطور وزیراعظم انتخاب پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نئے وزیراعظم نے اپنے پہلے ہی خطاب میں عدلیہ کو آنکھیں دیکھانا شروع کردی ہیں اور کہا ہے کہ عوام کے دیئے ہوئے اختیار کو کسی کو استعمال نہیں کرنے دیں گے اپنی پہلی تقریر میں عدلیہ سے محاذ آرائی کا اعلان کردیا ہے ایسی صورتحال میں اداروں کو آپس میں لڑانے اور ان کے درمیان تصادم کی سازش کی جارہی ہے جو ملک کی سالمیت کے لئے انتہائی خطرناک ہے ایسی صورتحال میں اپوزیشن کو چاہیئے کہ مل کر پاکستان کو بچانے اور کرپٹ حکمرانوں سے نجات دلانے کے لئے متفقہ لائحہ عمل طے کرے۔ اس موقع پر جمعیت علماء پاکستان سندھ کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری ناظم علی آرائیں، صوفی عبدالکریم، مولانا دلدار حسین نقشبندی حافظ محمد طارق، حافظ حامد اور غلام حسین آرائیں بھی موجود تھے۔

Marfat.com

امام ربانی علیہ الرحمہ کی رائے علماء سوء کے بارے میں

محترمہ حنا عزیز مسعودی

حضرت امام ربانی علیہ الرحمہ نے برے علماء کی مذمت میں جو دنیا کی محبت میں گرفتار ہیں اور جنہوں نے علم کو دنیا حاصل کرنے کا ذریعہ بنایا ہے اور صاحب زہد و تقویٰ علماء کی تعریف میں دنیا سے بے رغبت ہیں۔ بہت سے مکتوبات تحریر فرمائے ایسے ہی ایک مکتوب میں جو ملا حاجی محمد لاہوری کو تحریر فرمایا لکھتے ہیں کہ: ''علماء کیلئے دنیا کی محبت اور رغبت ان کے جمال کے چہرہ کا بدنما داغ ہے مخلوقات کو اگر چہ ان سے بہت فائدے حاصل ہوتے ہیں مگر ان کا علم ان کے اپنے حق میں نافع نہیں ہے۔ یہ علماء پارس پتھر کی طرح ہیں کہ تانبا اور لوہا جو اس کے ساتھ لگ جائے سونا ہو جاتا ہے اور وہ اپنی ذات میں پتھر ہی رہتا ہے۔ بلکہ ہم کہتے ہیں کہ یہ علم ان کے اپنے نفس کے حق میں مضر ہے۔ ''اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ عَالِمٌ لَمْ یَنْفَعْهُ اللّٰهُ بِعِلْمِهٖ'' (تحقیق لوگوں میں سے زیادہ عذاب کا مستحق قیامت کے دن وہ عالم ہے جس کو اپنے علم سے کچھ نفع حاصل نہ ہوا) اور کیونکر مضر نہ ہو۔ وہ علم جو خدائے تعالیٰ کے نزدیک عزیز اور موجودات میں سے اشرف ہے اس کو دنیائے۔ کمینی یعنی مال و جاہ و ریاضت کے حاصل کرنے کا وسیلہ بنایا ہے حالانکہ دنیا حق تعالیٰ کے نزدیک ذلیل و خوار اور مخلوقات میں سے بدتر ہے۔ پس خدا کے عزیز کو خوار کرنا اور اس کے ذلیل کو عزت دینا بہت برا ہے۔ حقیقت میں خدا تعالیٰ کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے۔ تعلیم دینا اور فتوے لکھنا اس وقت فائدہ مند ہے جب کہ خالص اللہ ہی کیلئے ہو اور حب جاہ و ریاست اور مال و بلندی کی آمیزش سے خالی ہو۔ اور اس خالی ہونے کی علامت یہ ہے کہ دنیا میں زاہد ہو اور دنیا و مافیہا سے بے رغبت ہو۔ وہ علماء جو اس بلا میں مبتلا ہیں اور اس کمینی دنیا کی محبت میں گرفتار ہیں وہ دنیا کے عالموں میں سے ہیں اور برے عالم اور لوگوں میں سے بدتر اور دین کے چور یہی عالم ہیں حالانکہ یہ لوگ اپنے آپ کو دین کا پیشوا جانتے ہیں اور مخلوقات میں سے اپنے آپ کو بہتر خیال کرتے ہیں۔

وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰی شَیْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْکٰذِبُوْنَ اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِکْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِکَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (سورہ حشر: ۴،۵) (اور گمان کرتے ہیں کہ ہم ہی کچھ ہیں۔ خبردار! یہ لوگ جھوٹے ہیں ان پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے اور ان کو اللہ کی یاد سے غافل کر دیا ہے یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ خبردار ہو شیطان کا گروہ گھاٹا کھانے والا ہے) اس زمانے میں جو فتور مذہب و دین کے رواج دینے میں ظاہر ہوا ہے سب کچھ ان برے عالموں کی

Marfat.com

کمبختی اور ان کی نیتوں کے بگڑ جانے کے باعث ہے۔ ہاں وہ علماء جو دنیا سے بے رغبت ہیں اور جاہ وریاست اور مال وبلندی کی محبت سے آزاد ہیں علماء آخرت سے ہیں۔ اور انبیائے علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وارث ہیں اور مخلوقات میں سے بہتر یہی علماء ہیں کہ کل قیامت کے روز ان کی سیاہی فی سبیل اللہ شہیدوں کے خون کے ساتھ تولی جائے گی اور ان کی سیاہی کا پلہ بھاری ہو جائے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی نظروں نے آخرت کا جمال پسند نہ کیا اور دنیا ومافیہا کو ذلیل وخوار جانا۔ ہاں بعض مشائخ نے جو اپنی آرزو اور خواہش سے باہر نکل چکے ہیں۔ بعض نیک نیتوں کے باعث اہل دنیا کی صورت اختیار کی ہے اور بظاہر رغبت والے دکھائی دیتے ہیں لیکن حقیقت میں کچھ تعلق نہیں رکھتے۔ حضرت خواجہ نقشبند قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ میں نے منیٰ کے بازار میں ایک تاجر کو دیکھا کہ پچاس ہزار دینار کم وبیش کی خرید وفروخت کر رہا تھا اور ایک لحظہ بھی اس کا دل حق تعالیٰ سے غافل نہ تھا (مکتوبات امام ربانی جلد اول: مکتوب نمبر ۳۳)

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے اور بھی کئی مکتوبات ہیں جو علماء راسخین کو صحیح راہ دکھانے کیلئے تحریر فرمائے گئے۔ آپ علیہ الرحمہ کے مکتوبات اس دور کے عالموں اور بعد میں آنے والے عالموں کیلئے مشعل راہ ہیں خود آپ علیہ الرحمہ کی ذات تمام عالموں کیلئے عملی نمونہ ہے آپ کا ہر عمل شریعت کے مطابق ہوتا، آپ کے اوصاف وخصائل سیرت مصطفیٰ ﷺ کے مظہر اتم تھے، صبر وشکر، رضا، تواضع، انکساری، تحمل وبردباری، حیاء، شجاعت وپاکدامنی، صداقت وامانت داری الغرض ایک ایک وصف اور خلق میں بھی اتباع رسول ﷺ کی جھلک نظر آتی تھی۔ آپ نے بتا دیا کہ کتنا ہی بڑا عالم کیوں نہ ہو لیکن اگر دنیا میں اس کا دل اٹکا ہوا ہے اور یہ علم اس کی ذات کیلئے نفع کا باعث نہیں بن رہا تو آپ نے ایسے دنیا دار عالموں کو دین کا چور قرار دیا۔ ایسے عالموں کو دین میں فتور پیدا کرنے والا قرار دیا۔

امام ربانی علیہ الرحمہ اپنے ایک اور مکتوب میں جو آپ نے شیخ فرید کی طرف صادر فرمایا لکھتے ہیں کہ: "ایسے علمائے دیندار بہت تھوڑے سے ہیں جو حب جاہ وریاست سے خالی ہوں، اور شریعت کی ترویج اور ملت کی تائید کے سوا اور کچھ مطلب مد نظر رکھتے ہوں۔ گزشتہ زمانے میں ایسے علماء کے اختلافوں نے جہاں کو بلا میں ڈال دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ برے علماء کے فتنہ سے بچائے۔ جس طرح مخلوقات کی خلاصی علماء کے وجود پر وابستہ ہے جہان کا خسارہ بھی انہیں پر منحصر ہے۔ علماء میں سے بہتر عالم تمام جہان کے انسانوں میں سے بہتر ہے اور علماء میں سے بدتر عالم تمام جہان کے انسانوں میں سے بدتر ہے کیونکہ تمام جہان کی ہدایت وگمراہی انہیں پر موقوف ہے۔ کسی بزرگ نے ابلیس لعین کو دیکھا کہ فارغ اور بیکار بیٹھا ہے اس کا سبب پوچھا اس نے جواب دیا کہ اس وقت کے علماء میرا کام کر رہے ہیں

Marfat.com

بہکانے اور گمراہ کرنے میں وہی کافی ہیں۔ (مکتوبات امام ربانی جلد اول: مکتوب نمبر ۵۳)۔

حضرت امام ربانی علیہ الرحمہ نے علماء سوء سے جنہوں نے علم کو جاہ و مال کے حصول کا ذریعہ سمجھا ہوا ہے دور رہنے کی تاکید فرمائی۔ آپ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ "اس فقیر نے تقریراً و تحریراً نیک صحبت کی ترغیب میں کوتاہی نہیں کی اور بری صحبت سے بچنے کیلئے مبالغہ کرنے میں میں اپنے آپ کو معاف نہیں رکھتا فقیر اس کو اصل عظیم جانتا ہے" (دفتر اول: حصہ سوم: مکتوب ۲۱۳، صفحہ: ۱۵۷)

امام ربانی علیہ الرحمہ کی علماء کو متفرق جامع نصیحتیں: جمعیت خاطر سے رہیں، اپنی تمام ہمت کو اللہ جل شانہ کی رضامندی میں مصروف رکھیں ایسا نہ ہو کہ فراغت میں پڑ جائیں اور نفس کو خوش کریں اور اہل و عیال سے پوری محبت کرنے لگیں اور ضروری کارخانہ میں فتور پڑ جائے کہ سوائے محرومی اور ندامت کے اور کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ اہم امور میں وقت گزاریں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تم کو ضائع نہ کرے گا اور قبول فرمائے گا۔ لیکن ترساں و لرزاں رہیں لہو و لعب میں نہ گزاریں بقدر ضرورت اہل حقوق سے اختلاط رکھیں۔ ان کی خاطر داری کریں۔ اور عورتوں کی جماعت کو وعظ و نصیحت کرتے رہیں اور ان کے حق میں امر معروف اور نہی منکر سے دریغ نہ کریں اور اپنے تمام گھر والوں کو نماز اور شرعی احکام کی تعمیل کی ترغیب دیں کہ تم اپنی رعیت کے متعلق پوچھے جاؤ گے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے تم کو علم دیا ہے اس کے مطابق عمل کی توفیق بھی عطا فرمائے اور اس پر استقامت بھی دے (دفتر سوم: حصہ دوم: مکتوب ۸۵، صفحہ: ۳۷، ۳۸)

بقیہ برائے ص: 11)

حرج نہیں ہے چنانچہ "فتاویٰ رضویہ" میں ہے: اور بسم اللہ اس پر لکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے (ج ۱۰/۹۲) وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہماری برادری میں کسی ذاتی بنا پر تنازع ہوا اس ذاتی تنازع کو بنیاد بنا کر برادری کے چند افراد نے چار افراد پر برادری میں ان کو خوشی غمی کی اطلاع پر پابندی لگادی ہے آیا کہ یہ پابندی لگانا شرعاً جائز ہے یا نہیں شریعت مطہرہ کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں؟ السائل: محمد عمر شیخ انصار پریٹ آباد حیدرآباد

جواب: باسمہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی: اَلْجَوَابُ ھُوَ الْمُوَافِقُ بِالصَّوَاب: بلاوجہ شرعی کسی کا بائیکاٹ کرنا شادی بیاہ موت میت خوشی غمی میں شرکت پر پابندی لگانا شرعاً جائز نہیں ہے کیونکہ یہ قطع رحمی ہے جو کہ شرعاً ممنوع و مکروہ ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا لا یدخل الجنۃ قاطع (بخاری و مسلم) رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ لا تنزل الرحمۃ علیٰ قوم فیھم قاطع رحم (رواہ البیہقی) اللہ کی رحمت اس قوم پر نازل نہیں ہوتی جو رشتہ توڑنے والی ہے۔ لہٰذا مذکورہ بالا افراد کا جو بلاوجہ مقاطعہ بائیکاٹ کیا گیا ہے یہ شرعاً ممنوع و مکروہ ہے وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

Marfat.com

روزہ اور طب جدید
(Fasting & Medical Science)

صاحبزادہ محمد محمود الازہری

پچھلی گفتگو میں یہ بات معلوم ہوئی، یہ بات ثابت ہوئی کہ روزہ شکرگزاری کا بہترین ذریعہ ہے یعنی اگر انسان شاکرین کی فہرست میں شامل ہونا چاہے تو روزہ رکھنا شروع کردے اللہ کا شکرگزار بندہ بنتا چلا جائے گا، لیکن اس گفتگو میں یہ بات ثابت کروں گا کہ جسم کو کچھ گھنٹے غذا نہ دینا، بھوکا پیاسا رہنا یہ بھی اپنے معبود کے سامنے شکرادا کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے اس بات کو سمجھنے کے لئے یہ انتہائی ضروری ہے کہ شکر کی تعریف اور تقسیم سے آشنائی حاصل کی جائے۔

شکر کی تعریف اور اس کی اقسام: **هو الاعتراف بالنعمة على جهة التعظيم للمنعم** ☆ یعنی انعام دینے والے کی تعظیم کے لئے نعمت کا اعتراف کرنا۔ اب نعمت کا اعتراف یا تعظیم منعم کے اظہار کے تین طریقے ہیں (۱) قولاً یعنی زبان سے منعم کی تعظیم کا اظہار کیا جائے، شکرادا کیا جائے یہ شکریہ کی پہلی قسم ہے۔ (۲) فعلاً یعنی زبان سے شکرادانہ کیا جائے بلکہ جوارح (اعضاء) کے ذریعے شکرادا کیا جائے، مثلاً کسی کے تحفہ یا انعام دینے پر آپ کا جھک کر یا ہاتھ کا پیشانی پر رکھ کر شکریہ ادا کرنا یا اللہ کی عطا کردہ نعمتوں پر بندے کا ناک اور پیشانی کو (سجدہ) زمین پر رکھ کر منعم کی تعظیم کا اظہار کرنا، یہ شکریہ کی دوسری قسم ہے۔ (۳) بالقلب، اور تیسری قسم یہ ہے کہ نعمت دینے والے کو دل میں عظیم جاننا، دل سے اس کی عظمت کا اعتراف کرنا یہ بھی شکریہ کا ایک طریقہ ہے۔

روزہ رکھنا منعم کا شکرادا کرنا ہے: شکر کی تعریف اور تقسیم کو سمجھنے کے بعد یہ بات اچھی طرح واضح ہو جانی چاہئے جس طرح افطار کے وقت Necessity (ضرورت) اور Demand (طلب) کے جمع ہونے کے بعد انسان قولاً یعنی زبان سے شکریہ ادا کرتا ہے اسی طرح انسان روزے کی حالت میں بھی ضرورت اور طلب کے جمع ہونے کے بعد پیٹ کو معدہ وغذاء سے محروم رکھ کر، ہونٹ اور حلق کو ٹھنڈے اور میٹھے مشروب سے پرہیز کرا کر فعلاً یعنی اعضاء کے ذریعے شکریہ ادا کرتا ہے، آپ کہیں گے کہ عجیب بات ہے کہ جسم کو بھوکا پیاسا رکھ کر شکرادا کرنا یہ کونسے شکریہ کا نرالا طریقہ ہے، چلئے آپ کے بیان کردہ اصول کے مطابق Necessity (ضرورت) اور Demand (طلب) کے جمع ہونے کے بعد جسم کو غذا مہیا کر کے شکریہ ادا کرنا تو سمجھ میں آتا ہے لیکن اسی اصول کے مطابق جسم کو غذا نہ مہیا کر کے شکریہ ادا کرنا یہ بات عقل میں نہیں آتی۔

قبلہ! میں عرض کرتا ہوں کہ یہ میں نہیں کہہ رہا بلکہ آج کی جدید تحقیق اور Medical Science اس بات کو ثابت کر رہی ہے کہ انسانی جسم کا نظام مشین کی طرح ہے کہ اگر آپ اس کو مسلسل

Marfat.com

چلاتے رہیں یا اس سے 24 گھنٹے کام لیتے رہیں اور اسے کچھ دیر کے لئے بھی آرام کا موقع نہ دیں تو وہ مشین کچھ دن چلنے کے بعد ختم ہو جائے گی یا پھر اس میں نقص (Fault) پیدا ہو جائے گا بالکل اسی طرح Humanbody (انسانی جسم) میں بھی مشین کی طرح مختلف نظام کام کررہے ہیں۔ کہیں Heart System (نظام دل) ہے تو کہیں Nerve System (نظام اعصاب) اور کہیں Digestive System (نظام ہضم)۔ اب اگر انہیں مسلسل 12 مہینے کام کرنے کے دوران کچھ دن آرام کا وقت مہیا نہیں کرتے تو یا تو ان نظاموں میں فساد و بگاڑ پیدا ہونا شروع ہو جائے گا یا پھر ایک ایک کرکے آہستہ آہستہ یہ تباہ و برباد ہو جائیں گے مثلاً جگر کا کام یہ ہے کہ وہ غیر ہضم شدہ خوراک اور تحلیل شدہ خوراک کے درمیان توازن برقرار رکھے، اب اگر آپ اسے دن میں کچھ گھنٹوں کے لئے بھی آرام کا موقع نہ دیں تو ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ جگر کے نظام میں خرابی پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔ ہو سکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ یہ خرابیاں زیادہ کھانے کے باعث پیدا ہو رہی ہوں۔ اگر ہم کم کھائیں تو ان Systems پر بوجھ بھی کم پڑے گا اور یہ اپنا کام بھی صحیح طور پر انجام دیں گے تو حضور والا! میں اس موقع پر عرض کرتا چلوں کہ Medical Science کہتی ہے کہ اگر ایک گرام کے دسویں حصے کے برابر بھی کوئی شے معدے میں چلی جائے تو پورا نظام متحرک ہو جاتا ہے یعنی جس طرح زیادہ کھانے کے دوران انہیں کام کرنا پڑتا ہے اسی طرح کم کھانے کے دوران بھی انہیں اپنا کام انجام دینا پڑتا ہے، اسی لئے تو مشہور محقق اور Scientist ڈاکٹر بلوک یاتی لکھتا ہے کہ اگر جگر کے Cell (خلئے) کو قوت گویائی حاصل ہو جائے تو وہ چیخ چیخ کر انسان سے کہے کہ خدارا روزے کے ذریعے کچھ گھنٹوں کے لئے مجھے آرام مہیا کردو۔ ☆

چنانچہ خلاصہ کلام یہ ہے کہ گیارہ مہینے مسلسل کام کرنے کے بعد جسمانی نظام کی ضرورت بھی ہے اور طلب بھی ہے کہ اسے ایک مہینہ آرام کا موقع دیا جائے، لہٰذا جب بندہ ضرورت اور طلب کے جمع ہونے کے بعد جسم کو دن میں کچھ گھنٹوں کے لئے بھوکا پیاسا رکھتا ہے تو اس کا عضو عضو، اس کا رواں رواں سرتاپاؤں مجسم شکر بن جاتا اور وہ بالجوارح (اعضاء کے ذریعے) اپنے مولیٰ کا شکریہ ادا کررہا ہوتا ہے۔ پچھلے موضوع کے تحت بیان کردہ اصول کے مطابق، روزہ ہماری ڈیوٹی ہے، ہم نے ادا کرنا ہے لیکن کرم بالائے کرم دیکھئے اسی رب کریم عزوجل کی طرف سے صدا آرہی ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ☆ تم نے ہمارا شکر ادا کیا ہم تمہاری نعمتوں میں اضافہ کردیں گے، مولیٰ کیسے اضافہ فرمائے گا، حبیب علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعے جواب دلوایا تَصُومُوا تَصِحُّوا روزہ رکھتے جاؤ صحت مند ہوتے چلے جاؤ۔ ☆

Marfat.com

فیضانِ شعبان

ثریا فضل الٰہی بنت محمد یعقوب (حیدری دواخانہ)

شعبان کا مہینہ یوں تو ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ یہ ہمارے آقا کا پسندیدہ مہینہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ مہینہ ہم مریدوں کے لئے بھی خاص ہے کیوں کہ اس مہینے ہم عظیم بندہ خدا کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کر نے کے لئے 12 شعبان کو عرس میں حیدرآباد حاضر ہوتے ہیں۔

قارئین گرامی کیا وجہ ہے کہ آج بہت سے لوگوں کو اپنے دادا پردادا یا اپنے آباؤ اجداد کے نام اور ان کے حالات زندگی نہیں معلوم ہوتے۔ لیکن حضورﷺ کے غلاموں کے نام یاد ہوتے ہیں۔ بزرگان دین کے نام جانتے ہیں۔ ان کے حالات زندگی پڑھتے ہیں۔

ہم حضرت قبلہ مفتی محمد محمود رحمۃ اللہ علیہ کو جانتے ہیں۔ ہم حضرت شاہ رکن الدین کو جانتے ہیں۔ ہم حضرت قبلہ مسعود رحمۃ اللہ علیہ کو جانتے ہیں۔ ان کا ذکر کرنا اپنی محفلوں میں ضروری سمجھتے ہیں۔ اور اپنی محفلوں کی شان بڑھاتے ہیں وجہ یہ ہے کہ فاذ کرونی (تم میرا ذکر کرو) کا حق انہوں نے ادا کیا۔ اور اذکر کم (میں تمہارا ذکر کروں گا) کا وعدہ رب نے پورا کیا۔ میں بات کر رہی ہوں نسبت رسول کی۔ میں بات کر رہی ہوں ان گھرانوں اور ان آستانوں کی جو آقاﷺ کا فیض عام کرنے کے لئے دنیا میں تشریف لاتے ہیں۔

میں بات کر رہی ہوں ان اولیا کی جن کو نہ کوئی خوف ہے نہ کوئی غم۔ قارئین محترم جب ہم اللہ کے کسی پیارے بندے کا ذکر کرتے ہیں۔ یا کسی مقرب ہستی جس کے درجات کو اللہ تعالیٰ نے بلند کیا ہوتا ہے۔ اور جس کے لئے ہر خاص و عام کی زبان پر یہی ہوتا ہے کہ یہ بے شک اللہ کے کامل ولی ہیں۔ ایسی ہی ایک پیاری اور مقرب ہستی حضرت مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ کی تھی۔ عام طور پر لوگ حضرت محمود رحمۃ اللہ علیہ کا ظاہری حلیہ ہی دیکھتے تھے۔ لیکن جس کو آپ چاہتے تھے اس کو اپنی کرامات سے بہرہ ور فرماتے تھے۔ آج میں صرف ان کے ظاہری حلیے کا ذکر ہی نہیں کروں گی بلکہ کوشش کروں گی کہ ان کے وجود سے اٹھنے والی ایک ایک کرن سے سب کو منور کروں۔ اُن کے معاملات کی شان۔ اُن کے عادت و اطوار سبحان اللہ۔ اُن کی غذا کا کیا کہنا۔ اُن کے جلال کی کیفیت الگ اور اُن کی جمال کی کیفیت اللہ اکبر۔

وہ مسکراتے ہیں تو دل قابو میں نہیں رہتے۔ ایک عام آدمی کے ساتھ ان کا تعلق کیسا اپنا بنانے والا ہوتا تھا۔ اور ایک

Marfat.com

خاص آدمی کے ساتھ ان کا تعلق کیسا دل موہنے والا تھا۔ اُن کی گفتگو کیسی معنی خیز ہوتی تھی۔ اُن کی وعظ ونصیحت سے کیسے اللہ کا قرب حاصل ہوتا تھا۔ اور سب سے بڑھ کر ان کی باڈی لینگویج اور ان کا خاموش رہنا تو بہت ہی اہم تھا۔ آپ اتباع سنت کی چلتی پھرتی تصویر تھے۔ ذات کے اعتبار سے دیکھیں تو استقامت کا پیکر۔ لباس کے اعتبار سے دیکھیں تو سادگی کی تصویر ایک دھیمی مسکراہٹ لبوں پر رہتی تھی۔ مریدوں پر نہایت مہربان۔

اُن کا چہرہ جسے دیکھ کہ اللہ یاد آجائے۔ وہ چہرہ تو انسان کا تھا لیکن ان کا جسم روحانی جو بیٹھے تو ہمارے پاس ہوتے تھے لیکن اُن کا نفس خدمت کی منازل میں رہتا تھا۔ اور روح قربت کی فضاؤں میں تیرتی تھی۔

ہم لوگوں کو بندگی کا سرف اور حضور اکرم ﷺ سے محبت اور غلامی حضرت قبلہ مفتی محمد محمودؒ ہی کے صدقے سے نصیب ہوئی ہے۔ اُن کی زندگی کے شب و روز نے لوگوں کو اللہ کا خوف دیا ہے۔ اُن کا دل نیکیوں اور حسنات کے خذانوں سے معمور تھا۔ اُن کی خوشی دنیا کی خوشی پوری کرنے سے نہیں ہوتی تھی بلکہ دکھی اور بیمار انسانوں کی خدمت کرنے میں تھی۔ کبھی زندگی میں مایوس نہیں ہوئے اور نہ مایوس ہونے دیا۔ حقیقت یہی ہے کہ جس نے جو مانگا اس کو عطا کیا۔ آپ کا فیض وصال کے بعد کئی گناہ بڑھ گیا ہے۔ اس پر فتن دور میں وہ خاندان سلامت ہیں وہ گھرانے سلامت ہیں جن میں نسبت ہے۔ ہم مریدوں کو وہ نسبت حاصل ہے کہ جب اعلیٰ حضرت کے چہرے پر نظر پڑتی تھی تو رضائے محمودی اور رضائے الٰہی کی سند عطا ہو جاتی تھی۔ دل تڑپتا ہے اور روح پر انوار الٰہی کی بارش ہوتی تھی۔ اور دل ڈھل جایا کرتے تھے۔ جب قیامت میں ہمارے پیران عظام خدا کی بارگاہ میں آئیں گے تو ہم بھی ان کے ساتھ آئیں گے۔ ہم تو بس اس لئے ایسی ہستیوں کے ساتھ لگے رہتے ہیں کہ جب ان کا ذکر آئے تو رب یہ کہہ دے کہ ہم اُن کے ہیں۔

یہ حضرت رکن دین والے ہیں۔ یہ حضرت محمود والے ہیں۔ یہ حضرت صاحبزادہ زبیر والے ہیں۔

یہ صوفیان کرام کے ساتھ ہماری محبت ہے اور اسی فیضان سے ہم مستفید ہوتے ہیں۔ آج امت مسلمہ بڑے مسائل کا شکار ہے۔ صوفیائے کرام کی محبت ہمارے ہچکولے کھاتی کشتی کو کنارے لگا سکتی ہے۔ وہ دل والے تھے اور دل والے ہی دل پھیر دیا کرتے ہیں۔ اور جب ہم ان کے قدموں میں بیٹھ جایا کرتے ہیں تو ان کی بات کرتے کرتے ہماری بات بھی بن جاتی ہے۔ اور بات اُس کی بنتی ہے۔ جسکی بات اولیا کرام کے قدموں میں بنے پھر اُس کی بات کبھی نہیں بگڑتی۔

" قابل نہ تھا کہ مجھے جنت ہوئی نصیب اُس در کی حاضری سے میری قسمت بدل گئی"

آخر میں اپنے والد اور والدہ کے ساتھ گزرا ہوا ایک واقعہ پیش کرتی ہوں ایک بار (بقیہ برائے صفحہ: ۷)

Marfat.com

حضرت عثمان مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ

ڈاکٹر محمد یونس دانش

سر زمین سندھ پر کامل صوفی حضرت عثمان مروندی المعروف سخی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ کا مزار پر انوار ہے سیہون سندھ کا روحانی مرکز ہے جہاں ہمہ وقت فقیروں عقیدت مندوں اور زائرین کا جم غفیر رہتا ہے۔ حضرت عثمان مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کے بارے میں مورخین کا اختلاف ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت چھٹی صدی ہجری کے آخر میں تبریز آذربیجان کے ایک قصبہ مروند میں 573ھ میں ہوئی اور اکثر کے نزدیک 537h میں ہوئی جو زیادہ معتبر مانا جاتا ہے۔ مروند کو مرند بھی کہتے ہیں آپ نسب کے لحاظ سے سید ہیں اور مشربا سلسلہ عالیہ قادریہ قلندریہ کے شیخ طریقت ہیں۔ حضرت عثمان مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم مروند سے حاصل کی اور طویل عرصے تک شیخ منصور کی صحبت میں رہے اور حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان کے ایک کامل بزرگ حضرت بابا ابراہیم قادری کے دست حق پرست پر بیعت کی اور صرف دو واسطوں سے پیران پیر غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے نسبت حاصل کیا۔

حضرت عثمان مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ جہاں طریقت میں قادری ہیں وہیں شریعت میں حنفی ہیں کیونکہ آپ سیاحت عراق و قیام عراق کے دوران سراج الائمہ حضرت امام اعظم نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر حاضر ہوئے اور چند دن قیام فرمایا اور اس کے بعد اپنے دادا پیر حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پر حاضر ہوئے اور تم میرے قلندر ہو کا غیبی خطاب دربار غوثیہ سے حاصل کیا اس کے بعد آپ عازم حرمین شریفین ہوئے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا نام سید ابراہیم کبیر الدین تھا آپ اپنے مرشد سے خرقہ خلافت حاصل کرنے کے بعد مکران اور پھر ملتان شریف پہنچے اور یہاں حضرت مخدوم صدرالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے اکتساب فیض حاصل کیا آپ کے والد نے آپ کا نام سید عثمان رکھا۔ مورخین اس کی توضیح میں لکھتے ہیں کہ آپ کو خلیفہ ثالث داماد رسول حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور بعض مورخین نے خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بشارت کی رو سے بھی یہ نام تجویز کیا گیا۔ خود حضرت لعل قلندر رحمۃ اللہ علیہا اس نام سے والہانہ محبت کرنے کے ضمن میں لکھتے ہیں کہ اللہ کے پیارے نبی ﷺ کی دو صاحبزادیاں حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت سیدہ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا یکے بعد دیگرے

Marfat.com

متفرقات

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں آئیں تھیں۔اس لئے ان کو ذوالنورین یعنی دونور والا کہتے ہیں آپ فرماتے ہیں مجھے اپنا نام اس لئے بہت پسند ہے لال یالعل لقب کے بارے میں مورخین آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت سے پتھر کا سرخ ہونا لکھتے ہیں جبکہ دیگر اور بھی روایات اس ضمن میں ہیں آپ نیساتھ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کرلیا اور دیگر فقہی مسائل کا بھی علم حاصل کرچکے تھے تھوڑے ہی عرصے میں آپ نے عربی اور فارسی میں بھی کمال حاصل کرلیا۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مرشد کامل سے خرقہ خلافت کے بعد متعدد اولیائے کرام سے اکتساب فیض لیا جن میں سرفہرست حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ حضرت غوث بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شیخ صدرالدین عارف ملتانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ شامل ہیں۔آپ سیروسیاحت کرتے ہوئے حضرت بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچے انہوں نے کہا ہند میں تین سو قلندر ہیں بہتر یہ ہوگا کہ آپ سندھ میں چلے جائیں چنانچہ حضرت عثمان مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ سندھ میں سفیر اسلام کی حیثیت میں داخل ہوئے اور اس جگہ قیام کیا جہاں آپ کا آج روضہ ہے ۔اس علاقے میں اچھائی اور خیر نام کی کوئی چیز نہ تھی فاحشہ عورتوں اور بدمعاش مردوں نے یہاں کے حکمرانوں کی سرپرستی میں اپنے اڈے کھول رکھے تھے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کی پاکیزہ نورانی نظر یہاں آکر ٹھری اور اس جگہ کو قدرت نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پاکیزہ ورود مسعود کی برکت سے شہرت دوائم بخشی۔آپ کی آمد کسی بادشاہ کی آمد نہ تھی کہ تہلکہ مچ جاتا یہ تو ایک فقیر اور حضور ﷺ کے غلام کی آمد تھی جنکو اللہ کے محبوب کی غلامی پر بہت ناز ہوتا ہے ان کیلئے زمین کا ایک گوشہ بھی شوکت شاہی اور سکندری سے کم نہیں ہوتا جس کا مشاہدہ آج صدیاں بیت جانے کے بعد بھی ایک عالم کررہا ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اس مقام پر قیام کی برکت سے یہ بنجر زمین آباد ہوگئی دور دراز سے مسافر بھی آکر یہاں آباد ہونے لگے۔حاکم سہون نے آپ کو لعل جوہر بھیج کر مرعوب کرنے کی بہت کوشش کی مگر آپ نے اسی وقت خادم کو حکم دیا کہ آگ جلا اور پھر وہ سب ہیرے جواہرات آپ نے اس میں ڈال دیئے اور چند لمحوں میں وہ تمام راکھ کا ڈھیر بن گئے۔جب حاکم سہون کے ذمہداروں نے ماجرا دیکھا تو وہ بہت حیران رہ گئے۔انہوں نے دبے پاؤں جا کر حاکم کو قلندر کی دنیا سے بے نیازی اور بے ثباتی کا ماجرا سنایا اور حاکم کو اس درویش کی اطاعت قبول کرنے کیلئے آمدہ کرنے کی کوشش کی مگر وہ نہ ماننے والوں میں سے تھا اور وہ نہ مانا۔بالآخر ایک روز قلندر کے صبر واستقامت اور تحمل کے باعث اس کی خدائی قہر سے پکڑ ہوئی اور بحکم خدا اس کا خاتمہ ہوگیا۔وہاں 6 سال تک حضرت عثمان نے سیاستان اور سندھ کے دیگر علاقوں میں اسلام کا بول بالا کیا، بہت سے کافر ومشرک نور ایمان سے منور ہوئے جس دور میں آپ رحمۃ اللہ علیہ سندھ تشریف لائے۔اس

Marfat.com

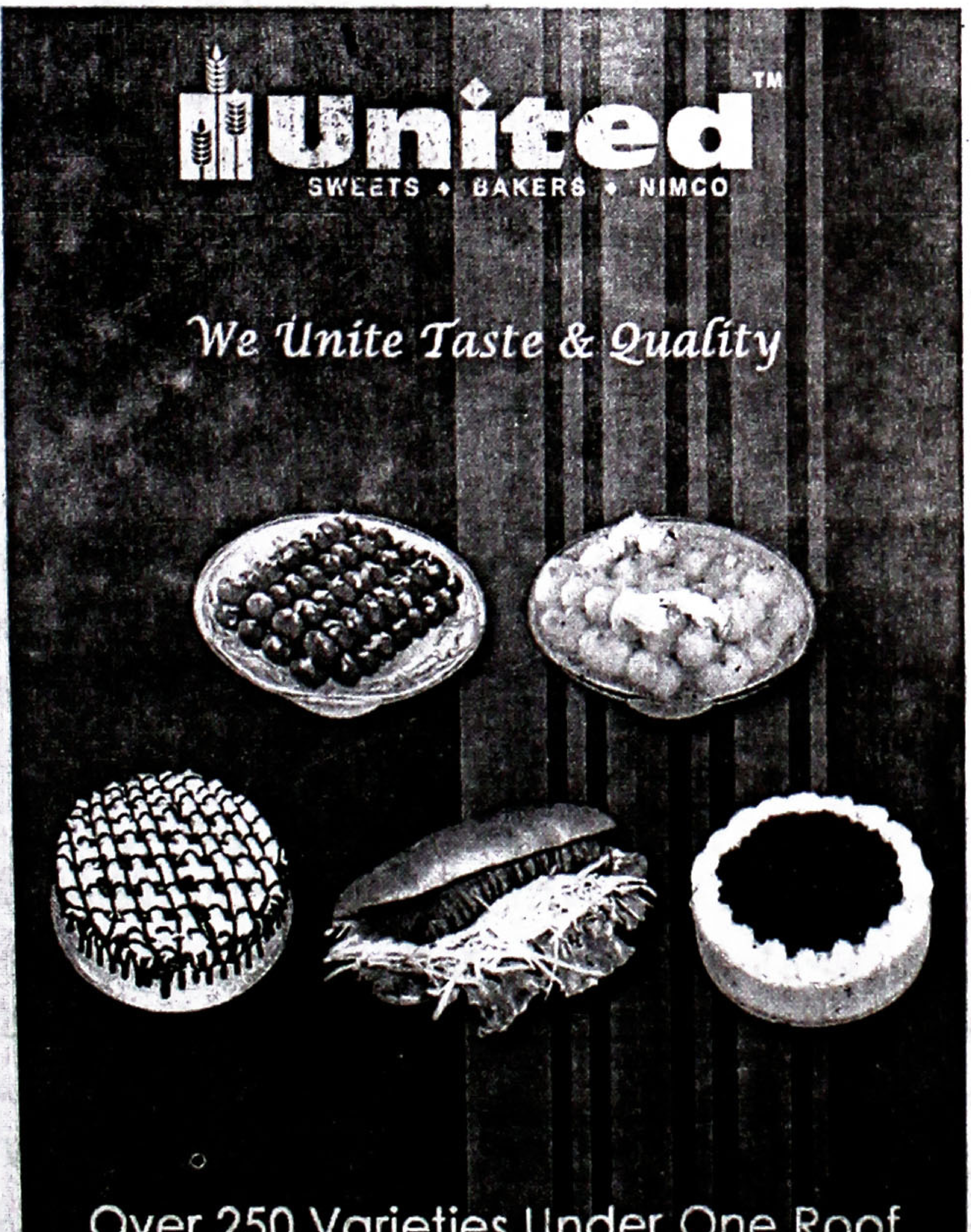
United™
SWEETS • BAKERS • NIMCO
We Unite Taste & Quality
Over 250 Varieties Under One Roof
United™
SWEETS • BAKERS • NIMCO
BS-19, Block 3, Karimabad, F.B. Area, Karachi-Pakistan.
UAN: 111-044-044 Tel: 6376013, 6376014
Email: info@united.com.pk Web: www.united.com.pk

دل کا حملہ (دل کا دورہ)

(Myocardial infraction Heart Attack)

ڈاکٹر سید عارف اللہ شاہ

ایک بات یاد رکھنا چاہئے کہ ہارٹ اٹیک کبھی اچانک نہیں ہوتا بلکہ مریض کو پہلے ہی وارننگ ملتی رہتی ہے۔ سب سے پہلے بلڈ پریشر بڑھنے لگتا ہے۔ اس کے بعد دل کے درد کی شکایت رہتی ہے۔ یہ دل کا درد ہر وقت لگاتار نہیں رہتا یہ صرف تیز چلنے زور لگانے، سیڑھیاں چڑھنے زیادہ پیٹ بھر کر کھانے لڑائی جھگڑے یا غصہ کی حالت میں ہوتا ہے۔ آرام سے بیٹھ جانے یا لیٹ جانے یا خاموش ہو جانے کی شکل میں ختم ہو جاتا ہے اس درد کا مقام وہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہارٹ اٹیک کا ہوتا ہے۔ لیکن یہ درد وقتی ہوتا ہے اور ہارٹ اٹیک کا درد لگاتار رہتا ہے جب دل کا درد بڑھنے لگے تو سمجھ لینا چاہئے کہ ہارٹ اٹیک کا وقت بھی قریب ہے۔ فوراً کسی معالج سے رجوع کرنا چاہئے۔ دل کے درد میں پہلے Agisid گولی زبان کے نیچے رکھنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کو غیر سیر شدہ چکنائیاں بھی سرسوں یا مکئی کا تیل کھانا چاہئے۔ سگریٹ نوشی، شربت نوشی، دیسی گھی، گوشت انڈوں سے پرہیز کرنا چاہئے اور کسی قابل معالج کا مشورہ حاصل کرنا چاہئے۔ دل کی حالت معلوم کرنے کیلئے ای سی جی (E.C.G) کروالینی چاہئے خون سے کولیسٹرول کی مقدار کم کرنے کی بھی ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ ہارٹ اٹیک (Heart Attack) کی صورت میں فوراً کسی قابل ڈاکٹر کا مشورہ لے کر علاج شروع کرنا چاہئے۔ ہارٹ اٹیک کا بہتر علاج ہسپتال میں ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ مریض کو کسی ہسپتال میں داخل کرا دینا چاہئے۔ کیونکہ مریض کو آکسیجن کی ضرورت پڑتی ہے۔ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ عام طور پر مارفیا یا پیتھے ڈین کے ٹیکے کے بغیر مریض کو آرام ہی نہیں ملتا اور درد ٹھیک نہ ہونے کی صورت میں مریض چل بیٹھتا ہے بعض اوقات مریض کا دل فوراً فیل ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کا علاج فوراً کرنا پڑتا ہے لیکن اگر حرکت قلب بند ہو جائے جیسا کہ ۵۰ فیصد مریضوں میں ہو جاتا ہے تو پھر کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ الیکٹروکارڈیولوجی (E.C.G) تشخیص کے لئے بہت حساس اور مخصوص ٹیسٹ ہے۔ مخصوص تبدیلیاں اس میں ظاہر ہونے میں چند گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ اگر پہلے بھی ہارٹ اٹیک ہوا ہو تو (E.C.G) کو پڑھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھار ایسی صورت میں اس میں نشانیوں اور بائیو کیمیکل ثبوت کے باوجود اس میں کوئی واضح تبدیلی نہیں آتی ہے۔ ابتدائی طور پر (E.C.G) میں St سیگمنٹ اونچا ہوتا ہے جو کہ دل کے مسلز کو شدید نقصان پہنچنا ظاہر کرتا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ویو کا سائز چھوٹا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور Q ویو بنی شروع ہو جاتی ہے۔ Q ویو کی ایک وضاحت یہ بھی ہے ہارٹ اٹیک میں الیکٹریکل ونڈو کے طور پر کام کرتی ہے۔ (Ventricular) کی کارکردگی کی اہلیت کو (Transmit) کرتا ہے اور (E.C.G) کو اجازت دیتا ہے کہ (وینٹریکل Ventrical) کی دوسری بڑی دیوار پر متبادل R ویو کو دیکھا جا سکے اور بعد میں (وینٹریکل) کا سکڑنے سے یہ تبدیلی ST سیگمنٹ کے نارمل حالت پڑنے کے باوجود رہتی ہے۔

خط لکھنے کا پتہ: جامعہ رکن الاسلام آزاد میدان ہیرآباد حیدرآباد، موبائل فون: 0345-3582611

Marfat.com

مشورہ کلینک

ڈاکٹر سید عارف اللہ شاہ

(کنسلٹنٹ ہومیو پیتھک جنرل فزیشن، میڈیکل آفیسر سندھ ہومیو پیتھک میڈیکل ہسپتال حیدرآباد سندھ)

سوال: ڈاکٹر صاحب میری عمر تقریباً ۵۰ سال ہے تقریباً دو سال سے بلڈ پریشر کے عارضہ کا شکار ہوں بہت علاج کروالیا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا سوائے وقتی طور پر۔ برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں نوازش ہوگی۔
(پروفیسر محمد علی زیدی۔ ایبٹ آباد)

مشورہ: محترم پروفیسر صاحب آپ ہومیو پیتھک دوا Crtigus Q ۱۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں کھانے کے بعد اور Glomin30 کے ۵ قطرے ایک گھونٹ پانی میں صبح دوپہر شام کھانے سے پہلے اور Passiflora Q کے ۱۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں صبح دوپہر شام سب دواؤں کے بعد لیں۔ انشاء اللہ بفضل تعالیٰ مرض سے بھی نجات مل جائے گی۔

سوال: ڈاکٹر صاحب میری عمر ۵۵ سال ہے ۵ سال سے گردوں کا (Function) خراب ہے۔ Urea اور Cradimin بڑھنے لگتا ہے اور ڈاکٹروں نے ڈائی لائسز کے لئے کہا ہے برائے مہربانی آپ علاج تجویز فرمائیں زندگی بھر احسان نہیں بھولوں گا۔ (محمد شاہد علی سومرو: کراچی)

مشورہ: محترم جناب آپ ہومیو پیتھک دوا (Urea 30) طاقت میں ۱۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں دوپہر، شام کھانے سے پہلے اور Vericawe کے ۱۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں استعمال کریں۔ کھانے کے بعد اور ایک ماہ بعد احوال بتائیں انشاء اللہ بفضل تعالیٰ گردے کام کرنا شروع ہو جائیں گے۔ اور (Dyalisis) کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

سوال: قابل احترام ڈاکٹر صاحب میری عمر ۴۵ سال ہے اور ہیپا ٹائٹس C کا مریض ہوں بڑا پریشان ہوں برائے مہربانی علاج تجویز فرمائیں دعائیں دوں گا۔ (سید حسنین علی جعفری: لاہور)

مشورہ: محترم جناب آپ ہومیو پیتھک دوا (Heresol30) طاقت میں صبح دوپہر شام ۱۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں کھانے سے پہلے اور (Lycopadium 30) ۱۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں صبح دوپہر شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔ اور ایک ماہ بعد رابطہ کریں۔ انشاء اللہ بفضل تعالیٰ شفاء ہوگی۔

خط لکھنے کا پتہ: جامعہ رکن الاسلام آزاد میدان ہیرآباد حیدرآباد، موبائل فون: 0345-3582611

Marfat.com

روز و شب

قومی سطح پر اور مسلک کے تحفظ کیلئے تمام سنی جماعتوں کو کم سے کم ایجنڈے پر متفق ہو جائیں صاحبزادہ زبیر، فیاض الحسن

حضرت سخی سلطان باہو ٹرسٹ کے چیئرمین صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری سروری نے جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر سے ان کے دفتر رکن الاسلام جامعہ مجددیہ میں ملاقات کی دونوں رہنماؤں نے اتحاد اہلسنت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت آپس کے اختلافات کی وجہ سے اہلسنت سخت ترین مسائل ومصائب سے دوچار ہیں ہر سطح پر اہلسنت کو نظر انداز کیا جا رہا ہے جب تک ہم متحد ہو کر جدوجہد نہیں کریں گے اس وقت تک اہلسنت اپنا کھویا ہوا وقار بحال نہیں کر سکتے قومی سطح پر اور مسلک کے تحفظ کیلئے تمام سنی جماعتوں کو کم سے کم ایجنڈے پر متفق ہو جانا چاہئے تاکہ یکجا ہو کر ایک مشترکہ پلیٹ فارم سے اپنی سیاسی قوت کا مظاہرہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں عصبیتوں اور فرقہ واریت کو ہوا دے کر اہلسنت کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے علماء کرام کو ٹارگٹ کلنگ کے ذریعہ قتل کیا جا رہا ہے مساجد پر قبضے ہو رہے ہیں مدارس اور مزارات پر حملے کیے جا رہے ہیں خانقاہوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے غرض کہ مسلک اہلسنت کا ہر سطح پر استحصال کیا جا رہا ہے افسوس پھر بھی ہمارے اکابرین اور چھوٹی چھوٹی سنی جماعتیں الگ الگ ڈیڑھ اینٹ کی بنائے بیٹھے ہیں اب وقت آگیا ہے کہ تمام سنی جماعتیں آپس کے اختلافات بھلا کر یکجا ہو جائیں اور ملکر مسلک اہلسنت کے تحفظ کیلئے مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دیں صاحبزادہ فیاض الحسن نے صاحبزادہ زبیر سے کہا کہ جمعیت علماء پاکستان بڑی جماعت ہے اس کا پورے ملک میں نیٹ ورک ہے لہذا آپ کو پہل کرتے ہوئے تمام ناراض لوگوں کو منانا چاہئے اور مل بیٹھ کر مسلک اہلسنت کے تحفظ اور فروغ کیلئے لائحہ عمل ترتیب دیا جانا چاہئے اس سلسلے میں، میں آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کروں گا صاحبزادہ زبیر نے بتایا کہ جمعیت علماء پاکستان نے اتحاد اہلسنت کیلئے پہل کر دی ہے ملک بھر میں سنی جماعتوں کے رہنماؤں سے JUP کے رہنما ملاقاتیں کر رہے ہیں اتحاد

Marfat.com

اہلسنت کیلئے کوشش ہو رہی ہیں جلد عوام کو خوشخبری دیں گے دونوں رہنماؤں نے آپس میں رابطوں کو مربوط کرنے اور اتحاد اہلسنت کیلئے بھر پور تعاون کرنے پر اتفاق کیا اس موقع پر صاحبزادہ عزیر محمود الازھری، حاجی معین الدین شیخ، ناظم علی آرائیں، قاری عبدالرشید اعوان، قاری سلیمان اعوان سروبہ، حسین بخش حسینی، قاری محمد شریف نقشبندی، علامہ عبدالغنی شاہ، صوفی عبدالکریم، ڈاکٹر محمد یونس دانش، علامہ محمد طاہر الطاہری قاری نورالحسن چشتی، مولانا عبدالوہاب بھی موجود تھے جبکہ صاحبزادہ فیاض الحسن قادری کے ہمراہ صاحبزادہ ازھر ہمدانی، رب نواز، محمد نعیم سلطان، عبدالوہاب سلطانی اور فیض رسول سلطانی بھی تھے صاحبزادہ زبیر نے معزز مہمانوں کو سندھ کی عظیم درسگاہ رکن اسلام جامعہ مجددیہ کا دورہ کرایا اس سے قبل صاحبزادہ فیاض الحسن نے حضرت شاہ مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی جہاں صاحبزادہ عزیر محمود الازھری نے ان کا استقبال کیا۔

پیپلز پارٹی کی اتحادی حکومت کے پانچویں وفاقی بجٹ کو عوامی امنگوں کے منافی اور معیشت کی تباہی کا پروانہ ہے

جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے پیپلز پارٹی کی اتحادی حکومت کے پانچویں وفاقی بجٹ کو عوامی امنگوں کے منافی اور معیشت کی تباہی کا پروانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر روز بجلی گیس پٹرول کی قیمتوں میں کیا جانے والا اضافہ اور بار بار آنے والے منی بجٹوں کی وجہ سے وفاقی بجٹ اپنی اہمیت کھو چکا ہے اس وقت ملک توانائی کے سنگین بحران سے دوچار ہے لیکن افسوس بجٹ میں توانائی کے شعبہ میں خاطر خواہ رقم نہ رکھ کر اور توانائی کے مزید ذریعہ پیدا کرنے کیلئے نئے منصوبوں پر کوئی توجہ نہ دینا جس کی وجہ سے رواں سال میں بھی ملک توانائی کے شدید ترین بحران کا شکار رہے گا بجلی، گیس اور CNG کی بندش کی وجہ سے پہلے ہی معیشت تباہ، کارخانے، فیکٹریاں بند اور زرعی اجناس کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے ملک کو مہنگائی اور بیروزگاری کے طوفان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو بجٹ کے بعد مزید سنگین ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ بجٹ میں عوام کے بنیادی مسائل صحت تعلیم اور روزگار کی فراہمی کے معاملے کو اہمیت دیتے ہوئے خطیر رقم نہیں رکھی گئی تعلیم اور صحت کے شعبوں میں رکھی جانے والی رقم بین الاقوامی قوانین کے مطابق کم از کم بجٹ کا 4% فیصد ہونا چاہئے انہوں نے کہا کہ 1184 ارب بجٹ خسارہ عوام کا لہو چوس کر پورا کیا جائیگا جس سے مزید مہنگائی کا طوفان آئے گا اور غریب عوام اس بوجھ تلے دبے رہیں گے IMF کے قرضے لوٹانے کیلئے مزید اضافی شرح سود پر قرضے لئے جائیں گے جو ملک کو IMF کی زنجیروں میں جکڑے رہنے کا باعث بنیں گے انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک کو بدامنی لاقانونیت اور دہشت گردی کا سامنا ہے جس کیلئے ٹھوس مربوط پالیسی اور نوجوانوں کیلئے روزگار کی فراہمی کے لئے خطیر رقم مختص کرنے کی ضرورت تھی لیکن افسوس ملک کی سب سے زیادہ آبادی پر مشتمل نوجوان طبقے کو یکسر نظر انداز

Marfat.com

کردیا گیا نوجوانوں کی تعلیم ،ٹیکنالوجی کی فراہمی اور باعزت روزگار کے نئے ذرائع پیدا کرنے پر کوئی توجہ نہیں دی گئی انہوں نے کہا کہ بجٹ سے قبل دال، چاول، آٹا گھی، تیل، چینی اور بنیادی اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا بجٹ کے بعد کیا ہوگا اور کس طرح بجٹ خسارہ پورا کرنے کیلئے عوام کا بھرکس نکالا جائے گا اس کا انداز ختم ہونے والے مالی سال میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے انہوں نے دوسال تک صدراور وزیراعظم کے عہد پر رہنے والے افراد کے مالیاتی مراعات کے بل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایوان صدر، وزیراعظم ہاؤس اوراراکین پالیمنٹ کی مراعات میں بھی اضافے کی بجائے کمی کی جائے تاکہ عوام پر کم سے کم بوجھ پڑے اور وہ حکمرانوں کی شاہ خرچیوں کے بوجھ سے محفوظ رہ سکیں انہوں نے کہا کہ ایک طرف غربت کے اعدادوشمار بلندیوں کو چھورہے ہیں تو دوسری طرف مجرم وزیراعظم گیلانی کی حکومت نے گلف اسٹریم ائیر کرافٹ کی اضافی پروازوں پر 79 ملین روپے، وزیراعظم ہاؤس کی تزئین وآرائش کیلئے 45 ملین روپے اور گیلانی کے سرکاری سیکریٹریٹ پر 15.7 ملین روپے اضافی خرچ کئے جبکہ صدر مملکت آصف زرداری صاحب نے اجمیر شریف کی درگاہ کیلئے 91 ملین، انٹیلی جنس کیلئے 400 ملین، وزرات خارجہ کے خفیہ امور کیلئے 205 ملین اور وزارات اطلاعات کو 12.8 ملین روپے کی خطیر رقم سابقہ بجٹ کے علاوہ اضافی ادا کی انہوں نے توانائی کے بحران کے حل کیلئے آسان کم قیمت فی گھر سولر پروجیکٹ آسان اقساط پر شروع کرنے کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح عوام شدید بلبلاتی گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث تکالیف سے نجات حاصل کرسکیں گے اور جنریٹر کے کم استعمال کی وجہ سے متبادل توانائی کے ذرائع گیس اور پیٹرول کے استعمال میں بھی کمی واقع ہوگی۔انہوں نے بجٹ اجلاس میں اراکین پارلیمنٹ کے پرتشدد عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور اسے اخلاقی اقدار کا جنازہ نکالنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اراکین پارلیمنٹ کے اس طرز عمل سے پوری قوم کا سر شرم سے جھک گیا ہے۔

علامہ عزیر محمود الازہری کی جامعۃ الازہر کے شعبہ اردو کے چیئرمین سے ملاقات

حیدرآباد جامعہ رکن الاسلام کے پرنسپل علامہ صاحبزادہ عزیر محمود الازہری نے عالم اسلام کی قدیم یونیورسٹی جامعۃ الازہر کے شعبہ کلیۃ اللغات کے چیئرمین جناب علامہ ڈاکٹر احمد محمد عبدالرحمٰن سے ملاقات کی جس میں پاک وہند میں بولی جانے والی اردو زبان پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے علامہ عزیر محمود الازہری نے جامعۃ الازہر میں اردو زبان کے فروغ کے لیے اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور پاکستان میں دینی مدارس کی بہتری کے لیے بات کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس میں طلبہ کو امن ومفاہمت کی تعلیم دی جائے اور بعض ایسے

Marfat.com

ادارے جو دینی مدارس کو بدنام کرنے کے لیے اپنے اداروں کو دینی مدارس کا نام دیکر وہاں بچوں کو دہشت گردی کی ٹریننگ دے رہے ہیں اور مدارس دینیہ کو اپنے ذاتی و سیاسی مفادات کیلیے استعمال کر رہے ہیں جس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے اور ایسے لوگوں کی وجہ سے عوام کا مدارس دینیہ سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے لہذا ایسے اداروں اور انکی کاروائیوں کا سدباب لازمی و ضروری ہے تو جناب علامہ ڈاکٹر احمد محمد عبدالرحمن نے اس جدوجہد میں آپ کا ساتھ دینے کا یقین دلایا اور کہا کہ جامعۃ الازہر پاکستان میں دینی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے آپ کے ساتھ تعاون کرے گا ۔ علامہ صاحبزادہ عزیز محمود الازہری نے پاکستان میں اس وقت درپیش مسئلہ ناموس رسالت ﷺ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی حکومت نے امریکہ کو خوش کرنے کے لیے ناموس رسالت قانون میں ترمیم کرنے کا اعلان کیا ہے جس سے پاکستانی عوام میں شدید انتشار پھیلا ہوا ہے اس مسئلہ پر قبلہ والد گرامی علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے پاکستان کی تمام بڑی مذہبی اور سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا اور متفقہ طور پر تمام جماعتوں نے آپکی سربراہی میں ملک بھر میں تحریک چلانے پر اتفاق کیا الحمدللہ تعالی نے کامیابی عطا فرمائی اور حکومت کو ناموس رسالت ﷺ قانون میں ترمیم نہ کرنے کا اعلان کرنا پڑا جس پر ملک بھر کے سیاسی و مذہبی قائدین و عوام نے آپکو اس عظیم کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے آپکی قیادت پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر کے اس عظیم کارنامے پر ڈاکٹر احمد محمد عبدالرحمن بہت متاثر ہوا آخر میں جب علامہ عزیز محمود الازہری نے اپنی لکھی ہوئی کتاب روزہ کے رموز اور قبلہ ڈاکٹر صاحب کی لکھی ہوئی عربی کتاب سندھ کے صوفیہ نقشبند کا تحفہ پیش کیا جس کو انھوں نے بہت پسند کیا جس پر انھوں نے علامہ عزیز محمود صاحب کا شکریہ ادا کیا اور گذارش کی کہ ہمیں ڈاکٹر صاحب کیا اور اپنی تمام تصانیف جامعۃ الازہر کی لائبریری میں طلبہ کے استفادے کے لیے عنایت فرمائیں۔

مصر میں علامہ صاحبزادہ عزیز محمود الازہری کی الازہر یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے چیئرمین ڈاکٹر احمد محمد احمد عبدالرحمن سے ملاقات

علامہ صاحبزادہ عزیز محمود الازہری ایران کے شہر تہران میں [illegible] سے گفتگو فرمارہے ہیں

Marfat.com

ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر اخبارات کے آئینے میں

بار بار کے منی بجٹوں کے باعث وفاقی بجٹ اہمیت کھو چکا، ابوالخیر زبیر

توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے گھر گھر سولر انرجی پروجیکٹ آسان قسطوں پر فراہم کیا جائے

حیدرآباد (پ ر) جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے

نے کہا کہ بجٹ میں عوام کے بنیادی مسائل صحت تعلیم اور روزگار کی فراہمی کیلئے خطیر رقم نہیں رکھی گئی، تعلیم اور صحت

بار بار کے منی بجٹوں کے باعث وفاقی بجٹ اہمیت کھو چکا، ابوالخیر زبیر

توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے گھر گھر سولر انرجی پروجیکٹ آسان قسطوں پر فراہم کیا جائے

حیدرآباد (پ ر) جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے گھر گھر سولر انرجی پروجیکٹ آسان اقساط پر فراہم کرنے کی

کے مزید ذرائع پیدا کرنے کیلئے نئے منصوبوں پر کوئی توجہ نہیں دی گئی جس کی وجہ سے رواں سال بھی ملک توانائی کے شدید بحران کا شکار رہے گا، بجلی، گیس اور CNG کی بندش کی

حکمران کب تک شہداء کے لہو کا سودا کرتے رہیں گے، صاحبزادہ ابوالخیر

عالمی بینک اور آئی ایم ایف سفید ہاتھی بن کر عوام کا خون چوس رہے ہیں، صدر جے یو پی

یوٹیلیٹی بلوں میں اضافہ، توانائی کے شعبے پر ٹیکسوں کی بھرمار نے معیشت کا جنازہ نکال دیا، بیان

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے ایک بیان میں کہا ہے

بار بار کے منی بجٹوں کے باعث وفاقی بجٹ اہمیت کھو چکا، ابوالخیر زبیر

توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے گھر گھر سولر انرجی پروجیکٹ آسان قسطوں پر فراہم کیا جائے

حیدرآباد (پ ر) جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے گھر گھر سولر انرجی پروجیکٹ آسان اقساط پر فراہم کرنے کی

کے مزید ذرائع پیدا کرنے کیلئے نئے منصوبوں پر کوئی توجہ نہیں دی گئی جس کی وجہ سے رواں سال بھی ملک توانائی کے شدید بحران کا شکار رہے گا، بجلی، گیس اور CNG کی بندش کی

اہلسنت کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی جارہی ہے، ابوالخیر

وقت آگیا ہے تمام سنی جماعتیں یکجا ہوجائیں، صاحبزادہ ابوالخیر

حیدرآباد (قومی اخبار نیوز) حضرت سخی سلطان باہو ٹرسٹ کے چیئرمین صاحبزادہ سلطان

کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں عصبیتوں اور فرقہ واریت کو ہوا دے کر اہلسنت

Marfat.com

ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر اخبارات کے آئینے میں

حکومت کی حلیف جماعتیں عوام کے استحصال کی ذمہ دار ہیں، ابوالخیر

یہ جماعتیں مراعات حاصل کر رہی ہیں لیکن قوم کو بھنور سے نکالنے کو تیار نہیں

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر [illegible]

امریکہ اور اس کے اداروں کی ایماء پر قوم کا لہو نچوڑنے کا سلسلہ بند کریں یوٹیلٹی بلوں میں [illegible]

چیف جسٹس نے عدل کے اسلامی واقعات کی یاد تازہ کر دی، صاحبزادہ زبیر

کرپٹ عناصر نے ارسلان کیس کے ذریعہ عدلیہ پر حملہ کیا، جسے افتخار چوہدری نے ناکام بنا دیا

قوم کو اللہ کی ذات پر یقین ہے وہ اس امتحان میں بھی چیف جسٹس کو ضرور سرخرو کرے گا

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے عدلیہ کے خلاف ایک بہت بڑی سازش کو ناکام بنا دیا [illegible]

صاحبزادہ سلطان کی ابوالخیر زبیر سے ملاقات، اتحاد اہلسنت پر زور

جب تک ہم متحد ہو کر جدوجہد نہیں کریں گے اس وقت تک اپنا کھویا ہوا وقار بحال نہیں کر سکتے

آپس کے اختلافات سے اہلسنت سخت ترین مسائل و مصائب سے دوچار ہیں، ملاقات میں اتفاق

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) حضرت سخی سلطان باہو ٹرسٹ کے چیئرمین صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری سروری نے جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ دونوں [illegible]

حکمران امریکہ کے ایماء پر قوم کا لہو نچوڑنے کا سلسلہ بند کریں ابوالخیر زبیر

حیدرآباد (نامہ نگار) جمعیت علماء پاکستان کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے کہا کہ حکمرانوں کے معذرت خواہانہ رویے اور نیٹو سپلائی کی بحالی میں عجلت کا مظاہرہ کرنے کا نتیجہ ہے کہ نیٹو نے پھر سلسلہ چیک پوسٹ پر بیرون حملہ کر کے ہمارے چار فوجی جوانوں کو شہید کر دیا ہے آخر ہم کب تک اپنے جوانوں کی لاشیں اٹھاتے اور شہیدوں کے لہو کا سودا کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ عالمی بینک اور آئی ایم ایف سفید ہاتھی بن کر پاکستان کے غریب عوام کا خون چوس رہے ہیں حکمرانوں نے ان کے کہنے پر بجلی گیس کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے حکمران امریکہ اور اس کے اداروں کی ایماء پر قوم کا لہو نچوڑنے کا سلسلہ بند کریں۔ پوری قوم نظام مصطفیٰ کے نفاذ کیلئے میدان میں نکل آئے۔

Marfat.com

CP 70CC 4 STROKE
CAPTAIN
Quik Cash
باکمال لوگوں کی پسند
CP-70
CDI MOTOR CYCLE
CAPTAIN
A.K. AUTO INDUSTRIES
کیپٹن سینٹر
اکبر مارکیٹ کراچی
غلام محمد میمن
021-32760314
0321-9297094

عظیم الشان
عرس مبارک
۲۴ واں سالانہ
زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین
محبوب رب ودود عمدۃ الکاملین
حضرت
خواجہ شاہ مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ
نقشبندی قادری چشتی
بمقام
مزار شریف
محمد محمود الوری
نزد راجپوتانہ ہسپتال
جام شورو روڈ حیدرآباد
سندھ
زیر صدارت
حضرت قبلہ
ڈاکٹر
صاحبزادہ ابوالخیر
محمد زبیر
نقشبندی مجددی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ رکنویہ محمودیہ
مرکزی صدر جمعیت علماء پاکستان
بتاریخ
۱۲ شعبان المعظم
۱۴۳۳
3
جولائی بروز منگل 2012
صبح 8 تا
رات 8 بجے
سندھ کی عظیم و قدیم یونیورسٹی
رکن الاسلام جامعہ مجددیہ سے سکالرشپ
دنیائے اسلام کی قدیم ترین یونیورسٹی
جامعہ ازہر (مصر) جانے والے طلباء میں اسناد تقسیم کی جائیں گی۔
پروگرام
صبح ۱۰ بجے قرآن خوانی
بعد نماز ظہر مظاہرِ حسن قرأۃ و نعت خوانی
بعد نماز عصر تقاریر علماء کرام
بعد نماز مغرب صلوٰۃ و سلام، چادر پوشی
دعا، لنگر شریف
دعاؤں کا طلبگار:
عبدالرؤف نقشبندی مرحوم
آستانہ عالیہ رکنویہ محمودیہ حیدرآباد